الحمد للہ

اہل حق کو بشارت اہل باطل کو حسرت [illegible]

سمّے بنام تاریخی

فتاوی السنۃ لالجام الفتنۃ

۱۳۱۴

[illegible] قاہر [illegible]

[illegible] انکا انکار کرنا [illegible]

[illegible] سوال وجواب [illegible]

[illegible] سوال [illegible]

[illegible] الحمد للہ تعالی [illegible]

[illegible]

[illegible] کی تحریر [illegible]

[illegible]

[illegible] علمائے اہلسنت [illegible]

[illegible]

[illegible] مولانا الحاج المولوی محمد عبد الرزاق [illegible]

مطبع اہل سنت وجماعت واقع بریلی میں [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اول

برادرو ... فتح کو ممنوع بتا بیٹھے ... حق نکالا

ہیں (۱) وہابی جو اپنے کو موحد و اہلحدیث
ظاہر کرتے ہیں غیر مقلدین ...
جس پر تصدیقات و تصحیحات مفتیان
ومدرسان ... حیدرآباد دکن مدراس کلکتہ لکھنؤ دہلی کانپور بریلی بدایوں رام
علیگڑھ دیوبند سہارنپور لاہور وغیرہ کے ثبت ہیں ان ... کی گمراہی
... کا ہونا بخوبی ثابت ہے ... اقوال اختصار کو ساتھ ... نقل کی جاتی ہیں متعلق
السواد الاعظم فرقہ سنیہ ... کے فتح المبین میں لکھا ہے کہ جو لوگ اپنا نام

الرحمٰن

محمد ... رسول اللہ

ل

برا ... فتح کو ممنوع بتا ... حق

ہیں (۱) وہابی جو اپنے کو موحد و اہلحدیث
م ظاہر کرتے ہیں غیر مقلدین ...
سے جن پر تصدیقات و تصحیحات مفتیان
ہندوستان ... حیدرآباد دکن مدراس کلکتہ لکھنؤ دہلی کانپور بریلی بدایوں رام
علیگڈھ دیوبند سہارنپور لاہور وغیرہ کے ثبت ہیں ان ... گمراہی
مسلمین کا بخوبی ثابت ... اقوال انتصار کے ساتھ ... کی جاتی ہیں متعلق
السواد الاعظم فمن شذ شذ فی النار کے فتح المبین میں لکھا ہے کہ جو لوگ اپنا

[illegible]

اول

برادر ... کرده قدح کو ممنوع بتائیں ... اور انکا حق ... باطل

ہین (۱) وہابی جو اپنے کو موحد و اہلحدیث
م ظاہر کرتے ہین غیر مقلدین ...
سے جس پر تصدیقات و تصحیحات مفتی
اور مدرسان و ... ان حیدرآباد دکن مدراس کلکتہ لکھنؤ دہلی کانپور بریلی بدایون رام
علیگڈھ دیوبند سہارنپور لاہور وغیرہ کے ثبت ہین ان ... مقلدین کی گمراہی
مسلین کا ہونا بخوبی ثابت ... اقوال انحصار کو ساتھ ... نقل کیجاتی ہین متعلق
السواد الاعظم فمن شذ شذ فی النار کے فتح المبین ... مین لکھا ہے کہ جو لوگ اپنا

احادیث مین اپنی عادت قدیمانہ کے موافق دغابازی و حیلہ سازی سے بلکہ محض نی بجانی ہے
اعتراض جانے کو اندہی قابل جواب و لائق خطاب نہ تھا مگر بحکم شعر ے چو با سفلہ گوئی بلطف و خوشی
فزون گردش کبر و گردنکشی مصنف موصوف نے اس کتاب مین اوسکی خوب ہی خبر لی ورنہ ایسا
اب نہ پاتے تو یہ جاہل لوگ اتراتے اور گلی کوچون مین بغلین بجاتے -

مولوی خلیل الرحمن صاحب رکن انتظامی ندوہ لکھتے ہین ے للہ الحمد آن چیز کہ خاطر میخواست
آخر آمد ز پس پردہ تقدیر پدید - یہ جواب وہ جواب لکھا گیا ہے کہ جسکا جواب نظر نہین آتا اللہ تعالی
اور مصنف کو جزاء خیر عطا فرماوے اور اس نسخہ کو مقبول خاص و عام کرے -

مولوی فتح محمد صاحب تائب فرماتے ہین از انجا کہ از کلمہ حق خموشیدن حضور ما بوقت حاجت
در امر شہادت بحکم لا تکتموا الشہادۃ ومن یکتمہا فانہ آثم قلبہ - امریست ممنوع میگویم سراپا معاصی فتح محمد
تائب کہ مضامین مفرقہ مجموعہ فتح المبین بچشم انصاف دیدم و بمیزان شعور و تحقیق سنجیدم و عبارتش
صحیح و براہینش قوی و جوابش مسلم و سعیش مشکور و عملش مقبول یافتم -

پس اہل ندوہ کا غیر مقلدین ہندوستان کو داخل اہلسنت ٹھہرانا فقط باطل و مردود ہے
بلکہ تعجب انگیز امر ہے اسلئے کہ کتاب مذکور کے مصححین و مصدقین مین خود صدر ندوہ و ناظم
ندوہ و دیگر اراکین ندوہ شامل ہین اسیطرح جناب مولانا مولوی محمد وصی احمد صاحب
محدث سورتی ارشد تلامذہ مفتی لطف اللہ صاحب نے فتوائے جامع الشواہد مین نہایت
وضاحت سے ثابت کیا ہے کہ غیر مقلدین خارج از اہلسنت ہین اور انکے ساتھ مخالطت و
مجالست کرنا ممنوع بطور نمونہ ایک عبارت اس فتوی کی بھی سن لیجئے حضرت مولانا شاہ عبد العزیز
صاحب نے تفسیر مین فرمایا ہے سہل بن عبد اللہ تستری فرمودہ اند مرد صحیح الایمان را باید کہ با بدعتیان
انس نگیرد و ہم مجلس و ہم کاسہ و ہم نوالہ بایشان نشود ہر کہ با بدعتیان دوستی پیدا کند نور ایمان و
حلاوت آن از وی برگیرند او طحطاوی نے حاشیہ در مختار کتاب الذبائح مین فرمایا ہے - یہ گروہ
نجات یافتہ اہل السنۃ والجماعۃ ہے آجکل وہ چارون مذہب مین اور وہ حنفی شافعی مالکی حنبلی ہین جو شخص
ان چارون مذہب سے اس زمانہ مین خارج ہو وہ بدعتی اور دوزخی ہے اور بھی مضمون اور بہت سی
کتب فقہیہ مین موجود ہے الخ ملخصا -

اس فتوی کی منجملہ دیگر علما کے بہت اراکین ندوہ نے بھی تصحیح و تصدیق فرمائی چنانچہ ناظم ندوہ

غیر مقلد بھی اوسی گروہ وہابیہ میں داخل ہیں جب سے سرکار انگریزی نے
وہابیان ہند سے تعرض شروع کیا ان لوگوں نے وہابی کا لقب بدل ڈالا اپنے تئیں دوسرے
القاب سے مثل محمدی یا عامل بالحدیث یا غیر مقلد یا موحد وغیرہ سے مشہور کیا۔
[illegible] اوتی میں ہے کہ اہل حدیث سو لا مذہبوں کا حال صاف ظاہر ہے کہ نئی نئی باتیں دین میں
[illegible] ن اور سنت کا نام لیکر مقلدین کو بہکاتے ہیں اور طریق تقلید کو ان سے چھوڑاتے ہیں
[illegible] ل حدیث بنتے ہیں اور طرہ یہ کہ ائمہ اربعہ کی تقلید کو شرک و بدعت کہتے اور ابن
[illegible] و داؤد ظاہری و محمد بن عبد الوہاب نجدی و ابن حزم و قاضی شوکانی و زیدی یمانی کی خود

یاں انتہی ملخصا

[illegible] فتح المبین و جامع الشواہد پر بہت علما کی تصدیقات ثبت ہیں مگر اسجگہ چند عبارات
[illegible] تصدیقات کی بالالتزام للتبرک و اتماما للحجہ نقل کیجاتی ہیں ۔

لطف اللہ صاحب فرماتے ہیں یقول العبد الضعیف لطف اللہ انی طالعت ہذا السفر السامی
[illegible] نظامی فوجدتہ محتویا علی تحقیقات انیقہ و تقریرات رشیقہ و مشتملا علی ما ہو کاف لدفع اوہام الزائغین
و شاف لاثبات ما ہو الحق المبین جزی اللہ مصنفہ خیر الجزاء و حصل آمالہ بحرمۃ سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء
مولوی محمد علی صاحب ناظم ندوہ فرماتے ہیں میں نے اس کتاب کو جا بجا دیکھا جواب شافی تو ہر جگہ پایا مگر
بعض جگہ تو نہایت ہی عمدہ و دندان شکن جواب پایا ہے نہ صرف جواب کے علاوہ یہ امر بھی لائق تحسین
ہے کہ ایسے غیر مہذب فرقے کے مقابلہ میں مصنف علام نے تہذیب و متانت کو نہایت دخل
دیا ہے جزاہ اللہ تعالی خیر الجزاء کتبہ العبد المفتقر الی اللہ الغنی محمد علی ۔
مولوی عبد الحق حقانی صاحب رکن اعظم ندوہ فرماتے ہیں میں نے اس
کتاب فتح المبین کو دیکھا بہت عمدہ کتاب ہے اور خوب جواب باصواب ہے اگرچہ مولف ظفر مبین پیشوائے
غیر مقلدین محی الدین کتب فروش لدھیانہ جٹ جاٹ جو چند روز سے مشرف باسلام ہوا اور
جسکو سوائے اردو کتابیں دیکھنے کے کچھ لیاقت نہیں نہ مذہب حنفی سے ماہر نہ اون کے دلائل سے واقف اور پھر

لہ ترجمہ کہتا ہے بندہ ضعیف لطف اللہ میں نے اس بلند کتاب نظامی کو مطالعہ کیا تو اوس کو
تحقیقوں اور موزون تقریروں پر مشتمل اور ایسے مضامین کو متضمن پایا جو کجرووں گمراہوں کے وہم دور کرنے کو کافی اور سیدھے
صریح حق کے ثابت کرنے میں شافی ہیں اللہ تعالی اوسکے مصنف کو بہت ہی بہتر جزا دے اور اوسکی مرادیں برلاوے بحرمۃ سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء

جانتا ہی حضرت صدیق اکبر و حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کا قطعی جنتی ہونا اور ان کے ساتھ محبت
رکھنا اور ان کے دشمنوں کو گمراہ جاننا اور ان کے دشمنوں سے بغض رکھنا ضروریات مذہب اہلسنت ہی
ہے اور برعکس اسکے حضرات شیخین کو برا جاننا اور ان سے دشمنی رکھنا جماہیر شیعہ کا شعار مذہب ہی خود
مولوی حقانی صاحب کی عقائد الاسلام میں ہے شیعہ کو کیا ہوا ہے کہ جھوٹے قصوں کے اعتماد پر
حضرت کی صحابہ کو جنکی خوبیان قرآن میں مذکور ہیں اور جنکا ثبوت متواتر ہو برا کہتے
ہیں اور طرح طرح کے عیوب ثابت کرتے ہیں اور انپر طعن لعن کر کے اپنا ایمان
برباد کرتا ہے اور اہلبیت میں سے بہت کو برا کہتے ہیں اور کیا کیا عیب لگاتے ہیں واہ
حضرت کی مدح پر فتوح جنت میں جب یہ لوگ حضرت کے اہلبیت کو اور خصوصاً صحابیوں کو برا
کہتے ہوں گے کیا خوش ہوتی ہوگی حیف صد حیف ہے ان مسلمانوں پر کہ جو ایسے لوگوں سے
محبت رکھتے ہیں اور ان کے ساتھ تعزیہ داری میں شریک ہوتے ہیں اور ان سے
شادی بیاہ کرتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں سے بھی جناب سید المرسلین ناراض
ہونگے اور ان کو حوض کوثر سے دور ہانکینگے اکثر ایسے لوگوں کی بیٹیاں بھی بگڑ کر شیعہ
ہوگئی ہیں الخ   پس جب بہت اصول اعتقادیہ ضروریہ میں شیعہ سنی کا اختلاف
ثابت ہے اور اسی بنا پر علماء دین متقدمین و متاخرین نے ان کے رد و قدح کو اہم مہمات دین
سمجھکر کتب مشہورہ مانند تحفہ اثنا عشریہ و منتہی الکلام وغیرہ تصنیف فرمائیں اور حضرت شیخ
مجدد وغیرہ نے حکم قطعی تکفیر شیعہ تبرائیہ وغیرہ کا تحقیق فرمایا جیسا کہ حضرت شیخ مجدد صاحب رسالہ
رد روافض میں فرماتے ہیں پس ظاہر شد کہ تکفیر شیعہ مطابق احادیث صحاح و موافق طریقہ
سلف است و آنکہ از بعض اہلسنت عدم تکفیر شیعہ نقل کردہ اند بر تقدیر صحت بدلائل آن بر عدم تکفیر محمول
بر توجیہ و تاویل ست لیطابق الاحادیث و مذہب جمہور العلماء الخ یا پھر سنی ہو کر اونکو جھگڑا اور
تو تو میں میں کہنا کمال گمراہی و بد دینی ہے اور اہلسنت تو منکر افضلیت شیخین کو بھی گمراہ
ٹھہراتے ہیں چہ جائے قائل تحریف قرآن وغیرہ کو مکتوبات مجدد صاحب میں ہے کہ حضرت امیر را افضل
از حضرت صدیق گوید از جرگہ اہل سنت بر آید الخ اور نیز مکتوبات میں ہے اما احوط آنست کہ منکر افضلیت
حکم تکفیر نکنیم مبتدع و ضال دانیم آری این منکر قرین تفرید بید ولت ست کہ بواسطہ اجتہاد

بنگلہ میں صاحبزادوں کو بٹھایا سمجھایا اور رنگا کے ایک شراب خواری ہو کہ جسنے فرزند ارجمند کو
کر دیا بلکہ سرکاری ملازمت کے بھی قابل نہیں رکھا بلکہ زندگی سے بھی مایوس کر دیا انتہی ملخصا۔
اب ارکین ندوہ بالخصوص مولوی شبلی صاحب وغیرہ جو ندوہ میں نمبر اول کے محقق مشہور
ہیں صاف صاف ارشاد فرمائیں کہ آپ صاحبوں کے نزدیک مولوی عبد الحق صاحب کا یہ بیان
حق ہے یا باطل اور مولوی عبد الحق صاحب اپنی حقانیت سے فرماویں کہ آپنے جو ہندوستان میں تین قسم کے
مسلمان ٹھہرا کر علی الاطلاق غیر مقلدین کو نہ فقط مسلمان نہیں بلکہ اہلسنت میں شمار کر دیا یہ قول لاحق
الحاق ہے یا قول سابق یا آپکو بدولت شریعت باطنہ ندوہ کے منصب نسخ احکام بھی حاصل ہو گیا
نعوذ باللہ من ذلک۔

سوال دوم

روئداد جلسہ اول ندوہ واقع کانپور میں صفحہ ۲۰ پر ہے کہ ہندوستان میں تین قسم کے مسلمان ہیں شیعہ
سنی پھر سنیوں میں مقلد غیر مقلد افسوس سب کا قرآن ایک کعبہ ایک نبی ایک وہ امور جو مرشد کامل
سے قطعی الثبوت ہیں عقائد سے لیکر عملیات تک اون سب میں سب کا اتفاق محبت آل و اصحاب سب کا
شیوہ پھر جو جھگڑا اور تو تو میں میں کبھی فرادفا آتو انکو پہاڑ بنا کر کہاں تک نوبت پہونچائی گئی
انتہی ملخصا۔ یہ قول حق و صحیح ہے یا مردود و قبیح۔

الجواب

جبکہ شیعہ کی کتب اصول مذہب بالخصوص اصح الکتب کافی سے (جسپر اعتقاد رکھنا وہ اپنا ایمان سمجھے ہیں
اور اون کے عقیدہ کے موافق اون کے ایک معصوم نے اوسکی نسبت بشارت دی ہو کہ کافٍ لشیعتنا)
حضرات صحابہ کرام پر تہمت تحریف قرآن شریف کی لگانا قرآن مجید کو جو تمامہ اہل اسلام کے پاس
ہے ناقص اعتقاد کرنا ائمہ اہلبیت کرام کو حضرات انبیاء علیہم السلام سے افضل اعتقاد رکھنا انبیاء کرام علیہم السلام پر تہمت تقیہ لگانا
شیعہ کی لگانا صاف و صریح ثابت ہے جس شخص نے تحفہ اثنا عشریہ وغیرہ دیکھا ہو اوسپر بھی یہ حال مخفی نہ ہوگا
اہلسنت کے مذہب میں قرآن مجید قطعاً کامل ہے ایک حرف بھی کمی زیادتی بعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واقع
ممکن نہیں ہے ہر نبی قطعاً ائمہ اہلبیت کرام سے افضل ہے حضرات انبیاء پر تقیہ ناجائز پس قطعیات میں شیعہ و سنی
اتفاق کا دعویٰ کرنا کمال ضلالت ہے البتہ اہل اسلام محبت اصحاب دونوں گروہ کا شیوہ بتانا محض کذب ہے بلکہ خود

وغیرہ سے بخوبی ظاہر ہو کہ فرق مدعیان اسلام یعنی کلمہ گویان سے جو فرقہ اور جو شخص منکر ضروریات دین کا ہو وہ قطعا بالاجماع بلا خلاف و نزاع کافر ہے اور اسی بنا پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالے عنہ نے منکرین فرضیت زکاۃ کو مرتد قرار دیا تھا جیسا کہ متواترا ثابت ہے شاہ عبد العزیز صاحب تحفہ اثنا عشریہ مین فرماتے ہین مانعین زکاۃ را کہ در عہد خلیفہ اول مرتد نامیدند بجہت آن ست کہ آنہا منکر وجوب زکاۃ بودند و ہر کہ منکر ضروریات دین بود اصل دین را انکار کردہ باشد الخ۔ ہان جو فرقے باوجود اعتقاد جملہ ضروریات دین کے دیگر امور قطعیہ اہل سنت کے منکر و مخالف ہین انکا گمراہ ہونا تو متفق علیہ ہے مگر تکفیر مین اختلاف ہے انکی تکفیر مین غیر تکفیر مین قول اہلسنت سے ہی ہین اب رہا یہ دعویٰ کہ اہل قبلہ کی تکفیر جائز نہین اسکا جواب کہ علماء محققین سابقین نے اس شبہہ کے جوابات بحدے ہین ازانجملہ شاہ عبد العزیز صاحب کے فتاوی مین جسکی تحقیق ہے ان المراد باہل القبلۃ بہذہ القاعدۃ ہم الذین لا ینکرون ضروریات الدین لا من یتوجہ الی القبلۃ فی الصلوۃ قال اللہ تعالی لیس البر ان تولوا وجوہکم قبل المشرق والمغرب ولکن البر من آمن باللہ والیوم الآخر الخ فمن انکر ضروریات الدین لم یبق من اہل القبلۃ وبالجملۃ قولہم لا نکفر احدا من اہل القبلۃ کلام محمول علی عمومہ لکن التفصیل طویل والشان فی معرفۃ من ہو من اہل القبلۃ ومن لیس منہم ثم بعض الفقہاء قد بالغوا فی تکفیر من ینکر بعض المسائل الاجتہادیۃ المشہورۃ عند قوم دون قوم حتی قال بعض المتصوفۃ کذلک وہو مذہب رکیک جدا اذ لا من فرق بین الاصول والفروع فکفر فی احدہما دون الاخری فان اراد نفس الاعمال فنعم وجہہا وان اراد اعتقاد وجوبہا وسنیتہا فلا۔ ولا شبہۃ فی ان من انکر وجوب الزکاۃ او وجوب الصلوۃ الخمس وکون الاذان سنۃ فقد کفر کما یدل علیہ قتال مانعی الزکاۃ فی صدر الاسلام نعم فی بعضہا یکون کفرا تاویلیا لکن التاویل غیر مسموع فی امثال ہذہ الامور الجلیۃ کما لم یصح تاویل مانعی الزکاۃ متمسکین بقولہ تعالی ان صلوتک سکن لہم الخ ملخصا۔

سلہ ترجمہ مراد اہل قبلہ سے اس قاعدہ مین وہی لوگ ہین جو ضروریات دین کا انکار نہین کرتے نہ ہر وہ شخص جو نماز مین اپنا مونھ کعبہ کو کرے اللہ تعالی فرماتا ہے یہ نیکی نہین کہ اپنا مونھ پورب اور پچھم کو کرو ہان

دریں اوتوقف کردہ اند الخ اور ایسا ہی حقانی صاحب کو عقائد الاسلام میں منکر تفضیل کو مخالف اجماع لکھا ہی

سوال سوم

اہل ندوہ کا قول ہے جسکو کلمہ توحید پا اقرار ہو کسی باشد کچھ عقیدہ کیوں نہ رکھو وہ مسلمان ہے جو شخص اللہ و رسول کو مانتا ہو اور مذہبی کام جو کچھ وہ کرتا ہی اوسمیں اللہ و رسول کی خوشنودی سمجھتا ہی وہ یقیناً مسلمان ہی چنانچہ رو داد جلسہ دستار بندی و تقریر مولوی شبلی صاحب اعظم ارکان ندوہ پروفیسر علیگڈہ کالج نیچریان و دیگر اراکین ندوہ کے بیانات مطبوعہ سے بخوبی ثابت ہی اور اسی بنا پر ارباب ندوہ کسی کلمہ گو کی تکفیر بلکہ تضلیل بلکہ تفسیق کو بھی ضلالت و گمراہی و اندھیر سمجھتے ہیں جیسا کہ مولوی ابراہیم صاحب آروی کے متعدد بیانات سے ثابت ہو مولوی شبلی سیرۃ النعمان میں لکھتے ہیں رفتہ رفتہ یہانتک نوبت پہونچی کہ ہر فریق نے دوسرے فریق کی ضلالت و گمراہی ثابت کرنیکے لیے موضوع روایتوں سے اعانت لی اور اسی قسم کی حدیثیں ایجاد ہونے لگیں کہ میری امت میں تہتّر فرقے پیدا ہو نگے جنمیں ایک صرف جنتی ہوگا باقی دوزخی۔ اسپر بھی تسکین نہوئی تو ہر فرقے کے لیے جدا جدا روایتیں گڑھیں مثلاً القدریہ مجوس ہذہ الامۃ الخ ملخصاً۔ دوسرے مقام پر لکھا امام ابو حنیفہ کی نکتہ شناسی کی بڑی دلیل یہ ہو کہ انھوں نے اسلام کے دائرہ کو جو من قال لا الٰہ الا اللہ دخل الجنۃ کی وسعت رکھتا تھا اصلی وسعت پر قایم رکھا الخ ایک جگہ لکھا امام صاحب اس قسم کی حدیثوں کا کہ تہتّر فرقوں میں سے ایک فرقہ جنتی ہی اور باقی دوزخی اعتبار نہیں کرتے تھے الخ پس یہ عقائد و دعاوی باعث ہدایت و نجات و حق و صحیح ہیں یا منجر بالحاد و ضلالت و باطل و مردود ہیں۔

الجواب

ایمان و اسلام عبارت ہی اعتقاد جملہ ضروریات دین سے پس جو شخص ایک امر ضروری کا بھی ضروریات دین سے منکر ہو وہ کافر ہے اگرچہ کلمہ توحید کا پڑھتا ہے اور ہزار کتب کہ طریقت اداکرتے کتب معتمدہ محققین حنفیہ مانند شرح فقہ اکبر ملا علی قاری وغیرہ اور کتب معتمدہ محققین شافعیہ مانند زواجر و قواطع علامہ ابن حجر مکی وغیرہ اور کتب معتمدہ محققین مالکیہ مانند شفای قاضی عیاض وغیرہ اور کتب معتمدہ محققین حنبلیہ مانند غنیۃ الطالبین

اور جماہیر محققین کے نزدیک روایات افتراق امت کی اور اونمین سے ایک فرقہ کے حق و نجات
و ہدایت پر ہونیکی اور باقی فرق کے گمراہ اور دوزخی و باطل ہونیکے بکثرت طرق درجہ صحت کو
پہونچی ہین اور اگر کسیکو شاذ و نادر باعتبار بعض اسانید کے کلام ہوا ہو تو محققین نے اوسکو رفع
کر دیا ہے اور اون روایات کی مراد کی بھی تحقیق فرمادی ہے شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے فتاوی
مین اسکے متعلق بہت ابحاث لکھی ہین ازانجملہ یہ ہے کہ چہارم در حدیث در روایات جمیع این
عبارت وارد شدہ افترقت الیہود علی احدی وسبعین فرقۃ وافترقت النصاری علی اثنتین وسبعین
فرقۃ وظاہر است کہ در ینجا مراد از افتراق بحیثیت عقائد است پس شمار دخول از میان عقائد کہ در آنہا
افتراق باشد شدہ الخ ملخصاً۔ اور تفصیل اسکی عقائد الاسلام مصنفہ مولانا عبد الحق صاحب حقانی
مین بھی موجود ہے چنانچہ ایک مقام پر لکھتے ہین اسلام کے گمراہ فرقون کو کہ وہ خارجیہ رافضیہ
قدریہ جبریہ وغیرہ ہین جبتک اون سے کسی قطعی الثبوت چیز کا انکار نہ ثابت ہوگا ہم اونکو کافر
نکہینگے ہان بسبب خلاف کرنے جمہور مسلمین کے یا انکار احادیث مشہورہ کے یا نصوص صریحہ کی تاویلات
کرنے کے یا سب وشتم کرنے اکابر دین کے گمراہ کہتے ہین اور اگر ان مین کوئی فرقہ امر قطعی الثبوت
کا انکار کرے یا اوسمین شک کریگا تو بالکل کافر ہوجائیگا۔ اور امت محمدیہ سے خارج ہوگا سو وہ
اور کفار کے مانند ہمیشہ دوزخ مین رہیگا الخ

سوال چہارم

اہل ندوہ کا قول ہے کہ ہر شخص اپنی سمجھ پر مکلف ہے یہی کام جو کچھ بھی وہ کرتا ہے اوسمین اللہ و رسول کی
خوشنودی سمجھتا ہے تو دوسرے کا اوسے ناحق سمجھنا ضرور نہین پہونچتا ہے پس مسلمانون مین مذہب
ایک نہین سو ہون جو اللہ و رسول سے جہانتک زیادہ محبت اور زیادہ تقوی رکھتا ہے اللہ کے
نزدیک زیادہ رتبہ رکھتا ہے کوئی مذہب والا مسلمان ہو جیسا کہ رسالہ اتفاق مین صفحہ
مصرح ہے یہ قول واجب الاتباع ہے یا مردود و باطل ہے

الجواب

حسب تصریحات احادیث واتفاق ائمہ دین فسق فی العقیدہ فسق فی العمل سے بدرجہا زیادہ موجب ناراضی
خدا و رسول ہے مبتدع اگرچہ زنا وغیرہ سے محترز و مجتنب ہو تب بھی اوسکو ہرگز متقی نہین کہہ سکتے

اور روایت من قال لا الہ الا اللہ دخل الجنۃ کا بموجب تحقیق محققین کے بوجہ توفیق و تطبیق دیگر آیات
قرآنیہ و احادیث متواترہ کے بیشک مخصوص و محدود و مقید ہو ساتھ شرط اعتقاد حقانیت جملہ ضروریات
دین کے اور عدم انکار کسی ضروری دینی کے ورنہ اگر اسکو ان صاحبون کے ساختہ اصلی
وسعت یعنی عموم ظاہری مفہوم پر قائم رکھا جاوے تو موحدین منکرین فرضیت زکاۃ و صلاۃ
بلکہ منکرین ختم رسالت بلکہ منکرین نفس رسالت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بھی قطعاً جنتی
ہو جاوینگے معاذ اللہ من ذلک ۔ بالجملہ یہ عقیدہ جو مولوی شبلی و دیگر اراکین ندوہ کی
تالیفات سے ظاہر ہو سخت فساد ضلال و الحاد ہو اور حضرت امام صاحب پر جو تہمت لگائی
جاتی ہو کہ امام صاحب من قال لا الہ الا اللہ کو اصلی وسعت پر قائم رکہتے ہین اور فرق باطلہ کو
گمراہ و دوزخی ہونیکی روایات کو موضوع و بے اعتبار کہتے ہین یہ سب امام صاحب پر افترا ہو

یہی تو وہ ہو جو یقین لاتے اسکے احد کے ہر داں پر تو جو ضروریات دین کا انکار کرے وہ اہل قبلہ مین نرہا۔ خلاصہ یہ کہ
علما کا ارشاد کہ ہم اہل قبلہ سے کسیکو کافر نہین کہتے ایک اجمالی بات ہو اپنے عموم پر باقی نگراں جمال کی تفصیل و ادلہ
اور مہم بات اسکی پہچان ہے کہ کون اہل قبلہ سے ہے اور کون نہین ہان بعضے فقیہون نے ایسے بعضے اجتہادی
مسئلون کے منکر کو کافر کہنے مین مبالغہ کیا ہے جو کچھ لوگون کے نزدیک مشہور ہین کچھ کے نزدیک نہین جیسے
کسم کا رنگا کپڑا پہننے کی حرمت وغیرہ ۔ یہ مذہب ضرور بیچ ہے اور جنے عقائد و اعمال مین فرق کہکے مخالفت عقائد پر
تکفیر کی نہ مخالفت اعمال پر اگر اوسنے خود عمل مراد لیا تو ٹھیک اور مقبول ہے اور اگر اعمال کے واجب و سنت
ہونے کا اعتقاد مراد لیا تو صحیح نہین کہ یقیناً جو شخص زکاۃ یا نماز پنجگانہ کی فرضیت یا اذان کی سنت ہونے کا انکار
کرے وہ بلا شبہہ کافر ہے جیسا کہ ابتدائی زمانہ اسلام مین زکاۃ نہ دینے والون سے قتال قطعاً اوسپر دلیل ہے
ہان بعض اعمال کے انکار مین کفر تاویلی ہوتا ہے کہ منکر کچھ تاویل کر کے انکار کرتا ہے مگر ایسی کھلی باتون سے
تاویل نہ سنی جائیگی وہ تاویل کرتا رہو اوسے کافر کہا جائیگا جیسے زکاۃ نہ دینے والون کی تاویل صحابہ کرام نے
نہ سنی کہ وہ اس آیت سے سند لاتے تھے کہ تیرا درود بھیجنا اون کے لیے چین ہو یعنی جب وہ دنیا سے تشریف لیگئے
جنھین ہم زکاۃ دیتے اور وہ ہمارے حق مین دعا فرماتے تہے اونکا دعا فرمانا ہمارے لئے چین لاتا تو اب ہمپر
زکاۃ اوروں کے زمانہ مین دینا ضرور نرہا ۱۲

باہم اختلاف رحمت ضرور ثابت ہو کہ ان احکام مین خود صحابہ کرام مختلف تھے اس اختلاف کی بنا پر حکم لزوم فسق کا بھی صحیح نہین ہو سکتا چہ جائیکہ شرکت اسلامی بھی نہ رہے **شاہ عبد العزیز** صاحب تحفہ اثنا عشری مین فرماتے ہین اختلاف اہلسنت جہ در فروع فقہ ست نہ در اصول عقائد و اختلاف فروعی بنا بر اجتہاد دلیل بطلان مذہب نمیتواند شد **شاہ صاحب** موصوف کے فتاوی مین ہے در قرآن اول کہ مشہور بالخیر ست در دین سہ امر معتبر بود **عقائد و اعمال شرعیہ** و **تزکیہ** باطن اما عقائد پس در آن اصلا مخالفت گنجایش ندارد کہ نہ سلف فیما بینہم در ان مخالفت داشتہ و نہ خلف را در ان مخالفت سلف تکیہ موجا نمہ اما فروع اعمالیہ پس در ان اختلاف کثیر گنجایش دارد بلکہ اختلافیکہ موجب رحمت ست ہمین ست الخ۔ اور تحریم حلال و تحلیل حرام جو مستلزم کفر ہے اور اوس سے شرکت اسلامی بھی نہین رہتی ہے وہ متعلق اوس حلال و حرام کے ہے جسکی حرمت و حلت ضروریات دین مین داخل ہے غایۃ الامر یہ کہ اجماع قطعی سے ثابت ہو پس خلافیات مجتہد اہلسنت کہ وہ اختلاف رحمت ہے اوس سے کیا علاقہ بالجملہ یہ اقوال **اہل ندوہ** کے صریح **جہالت و بطالت** ہین فقط کتبہ عبد الرزاق عفا اللہ عنہ المکی حیدر آبادی مغلپورہ ۱

مواہب

(بمبئی)

(۱) حامداً و مصلیاً۔ سائل نے جو سوالات اس مین بحوالہ رودادِ ندوہ اور رسالہ اتفاق وغیرہ نقل کیا ہے سب صحیح اور مطابق و اصل ہے فقیر نے رودادِ ندوہ و غیرہ کو بچشم خود دیکھا سب مطابق پایا اور علامہ مجیب نے جو جوابات ان سوالات کو بسط و تفصیل لکھے ہین سب صحیح اور موافق مذہب اہلسنت ہین فقط حررہ الفقیر محمد عبید اللہ خادم الطلبہ بجامع بمبئی عفی عنہ

(مدرس اعلیٰ مدرسہ اسلامیہ مسجد جامع بمبئی) (مہر: عبید اللہ محمد)

(۲) قد صح الجواب عن ہذہ الاسئلہ کتبہ الفقیر عبد اللہ بن محمد الحموی از حضرات عالیہ ذی الاحترام سرکار نوربار بغداد مبارک وارد حال بمبئی

(۳) سائل نے جو عبارتین رودادِ ندوۃ العلماء سے نقل کی ہین یہ سب مضمون اصل کے مطابق ہین اور مجیب نے جو بطور استدلال و سند کے جن کتابون سے روایتین لکھی ہین وے

نورشش خوردہ اند پارہ در تحسین خلق و استمالت قلوب و ارضای خواطر آنقدر کوشیدہ اند
کہ در امور دینی مداہنت صریح کردن گرفتند و برخی در راہ تعصب و حمیت دین آنقدر
دور رفتند کہ درشت گوئی و بدخلقی را عین عبادت فہمیدہ اند و معرفت جادہ مستقیم موقوف
بر فرق میان مدارات و مداہنت ست۔ مدارات در گذشت از حقوق خود ست مثل
تعظیم و اکرام و احسان بدست و زبان و عیب پوشی و خیرخواہی و مداہنت مساہلت در ایفای
حقوق دین ست از امر بالمعروف و نہی عن المنکر و اقامت حدود و بیان حق و ترویج بہر حال
موافقت با منکران گو بظاہر باشد در رعایت عامہ کلیہ خلل می اندازد و در احسن
غیر ممنون قدح میکند چنانکہ در حدیث شریف وارد ست کہ اذا لقیت الفاجر فالقہ بوجہ مکفہر
و در حقائق التنزیل مذکورست کہ سہیل بن عبد اللہ تستری میفرمودند کہ من صحح ایمانہ و
اخلص توحیدہ فانہ لا یانس الی المبتدع ولا یجالسہ ولا یواکلہ ولا یشاربہ و یظہر لہ من نفسہ العداوۃ
ومن داہن مبتدعا سلبہ اللہ تعالی حلاوۃ الایمان ومن تحبب الی مبتدع نزع نور الایمان من قلبہ
یعنی ہر کہ صحیح الایمان را باید کہ با اہل بدعت انس نگیرد و ہم مجلس و ہم کاسہ و ہم نوالہ نشود و ہر کہ با اہل بدعت
دوستی پیدا کند نور ایمان و حلاوت آن از وی برگیرند الخ

سوال ششم

ارباب ندوہ کا قول ہے کہ حنفی کے نزدیک مالکی کے قول پر اور مالکی کے نزدیک حنفی شافعی پر حکم کفر لازم ہوتا ہے جیسا کہ رسالہ اتفاق وغیرہ میں ہے اور نیز ارباب ندوہ کا قول ہے کہ حنفیہ شافعیہ مالکیہ حنبلیہ میں بلحاظ عمل و اعتقاد کے اسقدر فرق ہے کہ اگر اسپر خیال کیا جاوے کہ حلال کو حرام اعتقاد کرنیوالا اور حرام کو حلال جاننے والا ہمارے عقائد کی رو سے کیسا ہے تو ایسا سخت حکم نکلیگا کہ ان چاروں گروہوں میں شرکت اسلامی بھی نہ رہیگی جیسا روئداد جلسہ دوم صفحہ ۱۰ میں ہے پس یہ قول صحیح ہے یا باطل بینوا توجروا۔

الجواب حضرات حنفیہ شافعیہ و مالکیہ و حنبلیہ ہرگز عقائد میں مخالف نہیں ہیں البتہ احکام فرعیہ میں ان کے

سلام علیک چون با فاجر درخوری بار و تی تخت در خور ۱۲

فانقلا السائل فی السوالات وجدتہ مسطورا فی الرسائل الندویۃ باوضح الدلالات ولاشک انہ ضلال مبین وفساد فی الدین وما اجاب المجیب اللبیب فہو الی الصواب قریب والمجیب مثاب ومصیب جزی اللہ لہ خیر الجزاء ووفقنا لما یحب ویرضی کتبہ وختم علیہ المتمسک بحبل اللہ المتین القوی غلام محمد امین اللہ ابن السید عماد الدین الحسینی المودودی الرفاعی عفا اللہ عنہما بلطفہ آمین



(٨) نحمدہ ونصلی ۔ فی الواقع رسائل ندوہ مین مقامات کثیرہ در مخالف جماہیر محققین اہلسنت کے بیانات صریحہ واقع ہین جنمین گنجایش تاویل صحیح کی نہین ہے انکار اسکا مکابرہ ہے پس اصلاح اوسکی موافق جوابات حضرت مجیب لبیب مصیب کے نہایت ضروری ہے کہ وہ جوابات حق وصحیح ہین اور فرق مدعیان اسلام مین سے صرف فرقہ اہلسنت وجماعت اہل حق ہین جو بالفعل حنفی شافعی مالکی حنبلی ہین منحصر ہین اور جو فرق روافض ودہابیہ ونیچریہ وغیرہم کے خارج ان

ط ترجمہ ۔ ایک اللہ کو سب خوبیان اور خاتم الانبیا پر درود وسلام پس ان واضح سوالونمین نقل کیا ہین سنے واضح طور پر ندوہ کی کتابونمین لکھا پایا اور بلاشبہہ یہ صریح گمراہی آتا ہے جو کچھ فساد ہے اور مجیب نے جو دیا جواب ہے صحیح ہے اللہ مجیب مستحق ثواب ہے اللہ اونہین بہتر جزا دے اور ہمین وہ توفیق دے جو اوسے پسند اور مرضی کی ہو توفیق

کتابین عند اہل السنۃ والجماعۃ معتمد بہا اور
روایات صحیحہ کتب مذکورہ شرعیہ کے موافق ہین
کتبہ خادم الطلبۃ القاضی اسمعیل
المہری عفا اللہ عنہ

(مہر: بر قاضی علام ... / قاضی محمد اسمعیل)

(۴) الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی
بعدہ اما بعد لا یخفی ان ما نقلہ السائل من رسائل الندوۃ
وجدتہ فیہا مسطورا بعینی ولا شک انہ ضلالۃ مبین
وفساد عظیم فی الدین والمجیب مصیب بالیقین جزاہ اللہ
خیر الجزاء وحفظ ... اللہ وایاہ وسائر المسلمین من کید المضلین
بجاہ سید الانبیاء والمرسلین فہذا ما سنح لی فی فکری القاصر
من قواعد اہل السنۃ والجماعۃ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
واللہ سبحانہ اعلم کتبہ خادم الشرع الشریف
قاضی شریف محمد صالح ابن المرحوم قاضی شریف
عبد اللطیف لوندی عفا عنہما
قاضی اول ... بمبئی

(مہر: خادم الشرع الشریف قاضی ... / محمد صالح ابن شمس العلما قاضی شریف / عبد اللطیف قاضی بمبئی / ۱۲۹۶)

(۵) سائل نے جو عبارات روئداد ندوہ وغیرہ
نقل کیے ہین وہ دیکھے واقعی خلاف اہلسنت ہین
اور مجیب نے جو جواب دیا ہے وہ مطابق شرع
شریف ومذہب اہلسنت ہے جزاہ اللہ خیر الجزاء
کتبہ خادم الشرع قاضی
شیخ محمد مرگھی عفی عنہ
(قاضی ... بمبئی)...

(مہر: شیخ محمد ۱۲۹۵ ... / خادم الشرع قا...)

(۶) جواب مطابق سوال ہے اور عبارات روئداد
اصل مضمون سوال کے موافق اور مخالف مذہب
اہلسنت وجماعت اور مجیب مصیب کتبہ
خادم الشرع القاضی اسمعیل الجبلائی الشافعی
عفی اللہ تعالی عنہ
وعن والدیہ
وعن استاذیہ
وعن جمیع المؤمنین
آمین یا رب العالمین

(مہر: خادم الشرع المتمسک بحبل اللہ الجلیل / قاضی اسمعیل ۱۲۵۴)

(۷) بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ وحدہ[۱] والصلوٰۃ
والسلام علی من لا نبی بعدہ - اما بعد لا یخفی ان

[۱] ترجمہ ایک اللہ کو حمد ہے اور اوس پر درود وسلام جسکے بعد کوئی نبی نہین ان لعبد پوشیدہ نہو کہ سائل نے جو کچھ ندوہ کے رسالون سے نقل کیا مین نے بچشم خود اوسمین لکھا پایا اور شک نہین کہ وہ کھلی گمراہی اور دین مین بڑا فساد اور مجیب یقیناً حق پر ہے اللہ تعالی اوسے بہتر جزا دے اور ہمین اور اوسے اور سب مسلمانونکو گمراہ کرنیوالونکے فریب سے بچائے صدقہ سب انبیاء ومرسلین کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ جو اہلسنت وجماعت کے قواعد سے میری فکر قاصر مین آیا خدا کی رحمت اون

الی رحمۃ اللہ ورحمۃ رسولہ الہادی السید عمر القادری

کان اللہ لہ

(حیدر آبادی)

سید محمد عمر ۹۷ ۱۲

(۱۵) حسب مذہب

سنت وجماعت کے

جواب بہت درست وصحیح ہی

(مفتی اول شہر حیدر آباد دکن)

محبوب نواز الدولہ مفتی اول سنہ ۱۲۸۸

(۱۶) فی الحقیقت خیالات اور مقالات اہل

ندوہ کے خلاف حق ہیں اور جوابات نہایت

مدلل اور صحیح ودرست

ہیں فقط

محمد نور الحسنین ۱۲۸۱

حررہ خادم علماء دین

رسول الثقلین محمد نور الحسنین عفا عنہ

(نبیرہ جناب مولانا مولوی محمد حسین صاحب مرحوم

مغفور فرنگی محلی)

(۱۷) حضرت مجیب نے جو جواب ادا فرمایا نہایت درست

اور موافق عقائد اور اصول اہلسنت وجماعت کے

ہے مجیب نے اسقدر محنت اور مشقت صرف خیرخواہی

اسلام اور حمایت دین کے لئے گوارا کی اراکین

اہل ندوہ میں بعضے ایسے صاحب ہیں جو کہ متبع

مذہب حق مشہور ہیں مجکو امید قوی ہے کہ اصلاح ندوہ

کی ان امور میں فرماینگے جو کہ مخالف اہلسنت

وجماعت کے ہیں اللہم انصر من نصر دین محمد

صلے اللہ علیہ وسلم وشرفنا وجعلنا منہم آمین

کتبہ الفقیر غلام محمد برہان الدین



مفتی سابق گلبرگہ شریف متوطن

حیدر آباد فرخندہ بنیاد (؟)

(۱۸) جواب مجیب صحیح ہے وخیال ندوہ قبیح

(مفتی دوم شہر حیدر آباد

محمد ضیاء الدین خان ۱۲۹۹

محلہ یاقوت پورہ)

(۱۹) جوابات مسطورہ مطابق اہل سنت

ہیں کسی سنی کو جائز نہیں کہ ان اصول کا خلاف

کرے میری رائے میں اہلسنت کا علیحدہ جلسہ

ہونا مناسب ہے بلکہ ضرور ہے بغیر اہل تشیع

وغیرہ کو اختیار ہے چاہیں تو اپنی جدا انجمن

کریں اہلسنت اور دیگر فرقوں میں اتحاد مذہبی

کرانا ندوہ کی قوت سے باہر ہے مشیت الٰہی

کی مخالفت کا ادعا محض خیال خام ہے چونکہ

نیچری لوگ اپنے خیالات میں آزاد ہیں اسلئے وہ

اپنا ہم خیال کرنا چاہتے ہیں اسلئے مذہبی

اتحاد کی رائے نیچری تخیل پر مبنی ہے دنیا اور

بہت سی باتوں (؟) میں پیشتر ندوہ کے خیالات

معلوم نہ تھا مگر سال گذشتہ سے

بدل گئی ہے اور مجکو یقینی طور سے معلوم ہوا

ہے کہ اس جلسے میں اخلاص نہیں بلکہ صرف اپنی

گرم بازاری منظور ہے وما علینا الا البلاغ

از مذاہب اربعہ ہین وہ اہل ضلال ہین پھر اونمین
سے جو منکر ضروریات دین ہین وہ کافر مرتد
ہین اور جو دیگر عقاید مین مخالف ہین وہ مبتدع
ہین ضرر ینا و نکا اشد ہے اور احتراز اون سے
لازم و موکد ہی فقط حررہ
محمد اسحاق (واعظ بمبئی)

(۹) مجیب لبیب نے ندوہ کے بارے مین
جو کہ جواب تحریر فرمایا ہے مطابق مذہب اہلسنت
وجماعت ہی عین اتباع حضرت خیر الانام علیہ
افضل الصلواۃ والسلام یہی عقیدہ حقہ ہین ہے
بخلاف ندوہ کہ نظر انصاف سے دیکھا جائے
تو سراسر اوسمین خلاف اہلسنت وجماعت ہی۔
کتبہ احقر الکونین غلام حسین عفی عنہ۔
(واعظ وارد بمبئی متوطن جونگڈھ)

(۱۰) مجیب لبیب نے جو کچھ روئداد ندوہ وغیرہ کا حوالہ دیا
ہی بعد ملانے سے خوب واضح ولائح ہوا کہ لکھنا
مجیب کا مطابق واقع کے ہی اور جوابات مجیب
نے جو کچھ مفصلا دیتے ہین صحیح اور مسلم ہین اور
موافق عقائد اہل سنت وجماعت کے ہین فقط
راقم آثم فقیر عبد الغفور عفی عنہ
(مدرس و واعظ بمبئی)

(۱۱) اہل ندوہ کے عقائد فاسدہ مخالف اہلسنت
وجماعت جو سائل نے اونکی کتابون سے
نقل کئے ہین وہ بیشک اون کتابون مین موجود
ہین اور مجیب مصیب نے جو اون عقائد فاسدہ کی
تردید کی ہے وہ حق مطابق اہلسنت وجماعت
ہی۔ حررہ احقر العباد حسن بن نور محمد عفی عنہ
حسن بن نور محمد عفی عنہ

(۱۲) فقیر حقیر نے عقائد فاسدہ ارباب ندوہ
جنکے سائل نے سوال کیا ہی ندوہ کی کتب مین
دیکھے بیشبہہ یہ عقائد مذکورہ مخالف اہلسنت
وجماعت ہین اور مجیب مصیب نے جو تحقیق انکے
رد مین فرمائی ہی وہ عین صواب ہو کتبہ العبد
الفقیر محمد عمر الدین السنی الحنفی القادری الهزاروی
عفا اللہ تعالی عنہ۔

(۱۳) قد صح الجواب واللہ اعلم بالصواب کتبہ
محمد طاہر عفی عنہ وعن والدیہ وعن سائر المسلمین
(حیدر آباد دکن)

(۱۴) سائل نے جو تحریر فرمایا اوسی کے مطابق
اکثر رسالون مین ندوہ کے دیکھنے مین آیا اگرچہ
فتاوی القدوہ و تذییر الندوہ وغیرہ اصلاح
ندوہ کے لئے کافی تھے لیکن یہ الزام اہم ہے۔
کہ اونہین کی تحریر سے مجیب نے اونہین کو جوابات
شافیہ دیتے۔ تا پھر چون وچرا کا موقع باقی نہ ہو
اور تسلیم کے سوا کچھ نہ بن پڑے جزاہ اللہ عنا
خیر الجزاء وجعل کلمہ موشرا لاصلاح ندوۃ العلماء وانا العبد

عنایت الله محمد العلی ۱۲۷۹

مفتی حیدرآباد) . . . .

(۲۱) بسم الله الرحمن الرحیم این فقیر اسوله متعلق بذره و اجوبه آنها را بالاستیعاب نظر نمود مسالک سالکین بذره مملو بهوای نفسانی یافت اگرانفرقه مرده بوده و بجرگه مرجیه قابل خطاب بدین تحریلات منقول نیست مگر عجیب بود و ارید موقع اجوبه آنها بجولی ادا نمود الحاصل این فرقه با وجود معلومیت حقیت مذاهب اربعه و بطالت غیر آنها مبنی بر تخریب اصول دین متین ست عقل سلیم شیوه آزادگی اوشان را که باین عبارت ظاهر نموده انا کچه توحید پر اقرار ہم نبی پر ایمان رکھیں کچھ تقلید نہ کریں کیوں نہ کھو اس نہ باوصف توجه و قع میکند تقلیدات احکام مذهبی را ثبوت بفحوای آیه کریمه لا یکلف الله نفسا الا وسعها است چه مراد از تکلیف تقلید است این مقید را مطلق گفتن همین مطلق العنانی ست حالانکه این امر مخالف فطرت انسانی ست چرا که مقتضای فطرت عبودیت خالق ست و انسان از دائره این تقلید خلقی پای عقل بیرون نمی آرد و اینها تقلید مذهب یکی را بعد در مذاهب اربعه اجماعی است و نموده منکر اجماع گمراه است و تخیلات این تمام ظلمات از روی فطرت مقید هیچ امری نیست که مظهر آن این مضمون ست لکن باشد کچھ تقلید کیوں نہ رکھے ہم همین را مطلق العنانی میگویند اگرچه در بادی النظر تقلید نفسانی را قوی ست لکن عند الراسخین فی العلم از آن دائره اطلاق هم خارج شده شهوت نفسانی که مطیع طبائع عوام کالانعام ست مقید گشته دواعی تقلید از ناصیه نفس محو گشته در صورت در مقلدی الشهوات داخل شده اند در حقیقت ملکه تام باید نمود که اطلاق که حسب مراد ایشان فطرة انسانیت کجا باقی ماند این مسلم الثبوت که انسان هیچ آن از اطلاق نمی تواند شد و ما علینا الا البلاغ

محرره ششم ربیع الاول ۱۳۱۳ (مهر سید شاه محبوب بادشاه صاحب قادری)

مهر: بادشاه قادر ملتانی [illegible]

(۲۲) مجیب مصیب این جوابات سوالات متعلقه گروه مردوده را حقانکه باید ادا نموده جزاه الله فی الدارین خیرا (مهر محی الدین بادشاه صاحب قادری)

مهر: محبوب بادشاه ولد محی الدین بادشاه

مهر: بادشاه قادری [illegible]

(۲۳) مهر محمد بادشاه صاحب قادری

کتبه محمد منصور علی مرادآبادی عفی عنه مدرس مدرسه طبیه حیدرآباد و رکن سابق ندوه م

(۴۰) در این زمان بدعت توامان برخی اشخاص از راه سوء اعتقاد و اعوجاج فهم و خود با
شیطان و تسویلات نفس اماره بطمع اغراض نفسیه در عوام کالانعام کتاب و سنت را گذاشته
ابتداعی در ملت حنیفیه سمحه بیضا و راهی جدید در طریقه غرا بر آورده برخلاف نیرین یعنی کتاب الله
و سنت رسول الله و اجماع بمفاد آیت و یتبع غیر سبیل المؤمنین ضال و مضل شده خلق را اغوا و اضلا
مینمایند لیکن بمفاد صدق انتمای حدیث سرور انبیا علیه افضل التحیة والسلام لایزال من
امتی امة قائمة بامر الله تعالی و تقدس لا یضرهم من خذلهم ولا من خالفهم حتی یاتی امر الله وهم علی ذ
اهل حق در دمغ اباطیل و دفع واهیات این موسوسین همه وقت در قلع آثار بدعات شاغل ا
و منشا ابتداع این طریقه غیر مرضیه این ست که اکثری از علماء زمان و سلاطین آوان از امر معروف
و نهی از منکرات که قطب عظیم دین ست و انتظام امور معاش و معاد بآن مربوط و عمارت بلاد
و راحت عباد بآن منوط است کما قال الله تعالی و ما اصابکم من مصیبة فبما کسبت ایدیکم و یعفو عن کثیر اعرا
نمودند تا نوبت باین رسید که قواعد شریعت مشرفه تعطیل و قوانین اسلامیه مآل بتعطیل شده
باهوای فاسده و عقول کاسده خود سلوک اختیار کردند و گروهی از ایشان گمراه گردیده قریب بست
که اجماع بر عدم تفرقه حلال و حرام نمایند و عناد و تعصب منتشر شد و در بلاد و قری و فتنه ظهور یافت
در از یاد و آثار غضب الهی در اکوان هویدا و آیات بلا و فتن و اشراط ساعت واضح و پیدا گر
و اتباع و تاسی مینمایند مخالف دین محمدی علیه الصلوة والسلام و آله و اتقیا و اتقیا انکشف
کتاب و سنت بیضا را در دین ولا چند اشخاص از موسوسین تلبیس امور شرعیه برخلاف نموده ضا
و سواس در آنها مستولی شده و دعا مینمایند که از زمره متبعین سنت بخواهیم تمویه و تدلیس منکر ا
بر مردم مینمایند بنابر آن داعیه خوف از مقت الهی بانبعاث طبع در مرضیات او سبحانه و درا
و در دل محبت سوال منبعث شد که اجوبه از کتاب الله و سنت رسول الله صلی الله علیه و آله
و از کلام متقدمین و عبارات مجتهدین بنویسید تا فارق در حق و باطل گردد ان الباطل کان زهوقا
فی الواقع جمله اجوبه نهایت درست و صحیح و کافی شافی نوشته جزاه الله خیر الجزاء
(محضر مولوی محمد عنایت العلی صاحب خلف الرشید مولوی کرامت العلی صاحب محدث

(برہانپوری مصنف رسالہ صفات الاولیاء وغیرہ

خلیل الرحمن محمد ۱۲۷۶

(۲۶) یہ سب جوابات صحیح ہین ان کے دلائل مشہور ہین متواتر ہین معمول بہا ہین خدا تعالے مجیب صاحب کو جزائے خیر دے کتبہ خادم العلما ابو الاسلام محمد اسحاق عفا اللہ عنہ خلف مولانا حافظ حاجی محمد جید علی صاحب قدس سرہ صاحب منتہی الکلام۔

مولوی محمد علی محمد اسحاق

(۲۷) مجیب مصیب نے جو کچھ نسبت ندوہ کے تحریر فرمایا ہے موافق تحقیق مذہب اہلسنت جماعت کے ہے اصول ندوہ سے بدمذہبی و بیدینی ظاہر ہے مجکو حیرت ہے کہ ناظم ندوہ باوجود دعوی صوفی ہونے کے ایسے فضول کامو مین اپنی اوقات کو کیون خراب کرتے ہین کیا صوفی ابن الوقت کا یہی مطلب ہے جو ذہن شریف مین سمایا ہے سبحان اللہ کیا یہی سلوک ندویہ ہے ہدا کم اللہ الی الصراط المستقیم المرقوم پانزدہم ماہ ربیع الاول شریف سنہ ۱۳ ہجری۔
شاہ محمد [illegible] قادری عفا اللہ عنہ خلیفہ حضرت قدوۃ المتقین سید شاہ محی الدین عبد اللطیف قادری ساکن رائچور مصنف کتاب جواہر الحقائق و جواہر السلوک

شاہ محمد قادر علی

(۲۸) موافق مذہب اہلسنت و جماعت کے جوابات نہایت صحیح اور درست ہین
در حضرت مجیب مصیب سے لفظ
(مہر شاہ غلام محمد صاحب قادری)

محمد قادری شاہ غلام

(۲۹) (مہر سید شاہ ملک محمود صاحب قادری)

من کلاب عتبہ محبوب جیلی سید شاہ ملک محمود قادری

(۳۰) (مہر سید شاہ محمد حماد صاحب قادری)

۱۳۰۵ قادری سید شاہ محمد حماد

(۳۱) آنچہ کہ مجیب مصیب جواب استفتا در بارۂ شمائل بیہودن اہل ہوا تشل غیر مقلدین در زمرہ اہلسنت و جماعت درج کردہ اند نہایت انسب و الیق ست و موافق عقیدہ اہلسنت و جماعت کہ خلاف آن موجب تضلیل و تفسیق ست و اصول اہل ندوہ بر فسادست و موجب ہدم اتحاد رخنہ انداست و آنچہ کہ اصول ندوہ ہست اگر ہر شخص اپنی سمجھ سے مکلف ہے غلط صریح ست زیرا کہ غلطی آن بنا فاسدہ خود از آیہ کریمہ فاستقم کما امرت ظاہر و لائح ست اگر مقصود آمر از مامور بہ نفس استقامت بر فہم ہر کس بودی بلغز بان کما امرت مامور را ہرگز ہرگز مخاطب نفرمودی پس ازین معلوم شد کہ نفس استقامت باین وجہ کہ آن مقصود آمر نیست بلکہ مقصود آمر استقامتیست کہ موافق امر آمر باشد

(۲۴) ندوہ کے مفاسد ندوہ کی بوالہوسی کوئی دبی چھپی ہوئی بات نہین ہو ڈنکے کی چوٹ کس کان نے نہ سنی سیکڑون کے مجمع مین خلاف مذہب اہلسنت بیانات پڑھے گئے اطراف ہندوستان مین خاص ندوہ کے اہتمام سے اونکی شہرت دیگئی مقامات حریری کے دیوان متنبی نثار اردو کی عبارت کا کسکو سمجھنا مشکل تھا ندوہ کے بعض خیرخواہون نے حتی المقدور اصلاح طلبی مین بہت کچھ کوششین بھی کین لیکن خود غرض طبائع پر کچھ اثر نہوا پیشتر اس سے مین نے بھی ایک مختصر رسالہ متعلق اصلاح ندوہ لکھا تھا جو کہ سلطان الاخبار بنگلور مین شائع ہوچکا ہو اور ایسے آسان طریقے سے تدابیر اصلاح اراکین ندوہ کی خدمت مین پیش کی تھین کہ اگر اونپر عمل فرمایا جاتا تو نہ ندوہ مین کچھ خلل واقع ہوتا اور نہ رسوائی وفضیحت کی نوبت پہنچتی حضرت مجیب نے جواب سوالات مین جس طرز کو اختیار فرمایا ہو اگر اراکین ندوہ بنظر انصاف ملاحظہ فرمائین تو ندوہ کو علیحالہا ہرگز قایم نہین رکھ سکتے جوابات سب حق صحیح ہین اور ندوہ کی حالت موجودہ ضرور مخالف مذہب اہلسنت اور اصلاح طلب حررہ محمد ابراہیم القادری الملتانی المدراسی مقیم حیدرآباد دکن

(۲۵) یہ جوابات بہت عمدہ اور درست ہین قال اللہ تعالیٰ فی سورۃ الانعام قل فللہ الحجۃ البالغۃ فلو شاء لہدیٰکم اجمعین سکا مفہوم یہی ہو کہ اختلاف ادیان ومذاہب بحکم تقدیر ازلی ہین لہذا زمان حکومت شاہان نامدارین بھی یہ اختلاف رفع نہوسکے علیٰ ہذا القیاس مخبر صادق صلے اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کا ارشاد مبارک تفترق امتی علی ثلث وسبعین ملۃ کلہم فی النار الا ملۃ واحدۃ اعجاز عظیم ہو پس درصورتیکہ افتراق مقدرات مین سے ہو تو بسبب تسلط اکابر سلاطین اسلام یا علماء کرام کی حکمت عملی کوئی عصر مین اتفاق مذہبی نہوسکا لہذا مناسب یہ ہو کہ علماء الحق یعنی اہلسنت وجماعت اپنی مجلس ندوۃ العلماء مین مذاہب باطلہ مثل اہل التشیع وغیر مقلدین ونیچری وغیرہ کو شریک نفرمائین اور مجلس موصوف مین غیر مذہب کو علماء وعظ بیان کرنے نہ دین اہل مذاہب دیگر علیحدہ علیحدہ اپنی اپنی مجالس قائم کرسکتے ہین اور اسیوقت حسب مصلحت ایک مجلس سے دوسری مجلس کو مطابق محکمات سرکاری کے مراسلات تحریر ہوکر اجرا ہوسکتے ہین اور ہر ایک شہر مین بھی حسب قوانین مجلس صدر ندوۃ العلماء مجلس ماتحت مقرر کرنا ممکن ہو۔ واللہ الموفق والمعین حررہ العاصی محمد خلیل الرحمن عفا اللہ عنہ

(۳۵) یہ سب جوابات اس فقیر نے دیکھے
مطابق مذہب محققین اہلسنت وجماعت کے پائے

بلاد ہند بصاحبزادہ چشت مبارک
الحسنی الہروی وطناً المعروف
الحسینی المودودی ابوالحسنی القادری آباً
خادم العلماء والفقراء خواجہ سید لطف

خادم العلماء الفقراء والفقراء العلماء فقیر سید لطف علی
چشتی پدری حسینی المودودی اباً والحسنی القادری آباً و امّاً
ہروی وطناً المعروف فی بلاد الہند بصاحبزادہ
چشت مبارک عفی عنہ

(۳۶) حسب عقیدہ اہل السنۃ والجماعۃ اجوبہ للہ
راقم مولانا صحیح و درست انا العبد المذنب سید
نظام الدین احمد نقوی العسکری گلشن آبادی عفی عنہ

(۳۷) جوابات مندرجہ مطابق مذہب اہلسنت
وجماعت درست اور صحیح ہیں العبد المذنب
سید حبیب ابن سید صادق الشام دار نابت
قاضی متوطن گلشن آباد عرف ناسک عفی عنہ

(۳۸) ماہرہ مولانا بالفضل اولانا محقق حقائق
فروع واصول مدقق دقائق معقول ومنقول
مولوی عبدالقادر صاحب سلمہ الصمد الواہب
فی تصحیح الجوابات دربارہ مفاسد وقبائح

ندوہ مطابق کتاب اللہ وحدیث رسول اللہ وموافق
فقہائے حنفیہ وعلمائے اہل السنۃ والجماعت صحیح و درست ہیں
المتمسک بحبل اللہ المتین سید نظام الدین ابن میر
نذر علی پیرزادہ ناسک حسنی قادری حنفی نقوی
گلشن آبادی عفی اللہ عنہ وعن سائر المسلمین

احمد آباد گجرات

(۳۹) ابتغاء لمحمد لا مصلحا اما بعد واضح ہو کہ بندہ
راقم نے تالیفات مطبوعہ ندوہ میں سے بغور
دیکھا تو بلا شبہ ایسا پایا کہ اگر اوسکے موافق
اعتقاد رکھا جائے اور عمل کیا جائے تو معتقد
وعامل خارج از دائرہ اہلسنت وجماعت کیا بلکہ
احاطہ اسلام سے فی الواقع باہر ہو جاتے
اگرچہ خود کو بزعم خود مسلمان بتاتے اور اپنے
ہم شہروں اور عوام میں اہل اسلام کہلاتے
یہ بلا ایمان بباشرکت لامذہب اور وہابیہ
وروافض ونیچریہ وبغفلت وقلت تدبر علمائے اہلسنت
شرکائے ندوہ سے متوقع ہو اور علمائے اہلسنت
وجماعت شرکائے ندوہ کا ایسا اصرار وشیوع وتکرار
بباعث طرفداری مبتدعین وشرار ناواقفین
وغافلین ومنافقین کے اعتقاد وعمل کرنے کا
موافق تالیفات مذکورہ کے موجب ہے مبتدعین
و دنیاداروں فساق وجہال کا اس جماعت
موجودہ کو قبول کر لینا بلا رد وانکار اور

پس ازین نص قطعی بخوبی واضح شد کہ ہر امور
بالتفقد محبوبہ و مقیدست کہ منشار خوشنودی آں ور
باشد و آن بطریق معہودست کما لایخفی و نیز اگر
ہمچون آزادی مندرجہ عقیدہ اہل ندوہ بکار رود
در آیہ کریمہ ان اللہ لا یحب المعتدین کدامی باب از
ابوابہای مختلفہ داخل گردد تجاوز کنندگان نخواہند شد
و این باطل ست مزید برین آیہ کل حزب بما لدیہم
فرحون بر بطلان عقیدہ اہل ندوہ زیادہ منطبق است
کما لا یخفی علی من لہ فہم سلیم فقط راقم الحروف
فقیر محمد [illegible] شاوری وطناً الحنفی مذہباً والقادری مشرباً

(۴۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم حامداً ومصلیاً ومسلماً
فی الواقع رسائل ندوہ مین بعض بیانات مخالف
مذہب مختار جماہیر محققین اہلسنت واقع ہین انکی اصلاح
نہایت ضروری ہے اور نیز وہابیہ و نیچریہ و شیعہ
وسائر فرقہ ضالہ کے مذہب کو حق بتاکر جلسہ ندوہ کا
رکن بنانا اور انکی تعظیم و تکریم و محبت کو لازم ٹھرانا
موجب ضرر عظیم ہے چنانچہ اسکی بھی نہایت ضروری ہے
مضامین مندرجہ سوالات رسالہ مطبوعہ ندوہ مین
بخوبی مصرح ہین اور جوابات حضرت مجیب کے
وفق حکم ہین حررہ الفقیر عبد القادر القادری عفی عنہ
ساکن بدایون وارد حیدرآباد

(مہر: عبد القادر قادری ۱۲۹۱ محب الرسول)

گلشن آباد ناسک

(۴۳) یہ سب جوابات بموجب شرع شریف
و اہل سنت وجماعت کے مطابق ہین۔
خادم شرع شریف قاضی میر
غیاث الدین قاضی
بلدہ گلشن آباد معروف
ناسک

(مہر: مہر غیاث الدین قاضی خادم شرع مبین)

(۴۴) الجواب مطابق للسوال والمجیب مصیب[1]
فیما قال لان المتقین مقبولون فی الحال والمآل
کما صرح فی کتب اہل السنۃ والجماعۃ التابعین للشریعۃ
المحمدیۃ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام وعلی آلہ وصحبہ
واتباعہ الی یوم القیام کتبہ خادم السادۃ
والعلماء سید عبد الفتاح الحسینی القادری عفی اللہ
عنہ والدیہ وعن
سائر المسلمین آمین
یا رب العالمین الراجی
الی رحمۃ اللہ الباری مفتی سید عبد الفتاح الحسینی القادری
ساکن ۵۵ مقام ناسک عرف گلشن آباد ۲۲ ربیع الاول

(مہر: الراجی الی الباری الاحد مفتی سید عبد الفتاح الحسینی القادری)

[1] ترجمہ جواب مطابق سوال کے اور مجیب نے جو کچھ کہا
سب حق ہے اسلئے کہ جو لوگ گمراہی و مخالفت شرع سے بچے وہ
دنیا و آخرت مین مقبول ہین جیسا کہ کتب اہل سنت وجماعت تابعین شریعت

ان سے کیونکر آپ اعراض ضرور نہ جانتے
اور شرح بخاری عینی مین صحابہ رضی اللہ عنہم کا
اپنے پچھلون کو وصیت قدریہ پر سلام نکرنے کی
کرنا اور خود برارت ظاہر کرنا ثابت ہے بدلالۃ النص
دوسرے اہل بدعت و روافض و وہابیہ وغیرہم کا
بھی یہی حکم ثابت ہے پھر جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
و صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے طرح طرح کے اہل بدعت
سے اعراض و ترک سلام وغیرہ ثابت ہے تو اہل
ندوہ ما انا علیہ واصحابی کے خلاف اسیار ہے
مین ہو کر دیکھا بھی اہلبدعت سے ہوا اور سبیل مومنین کے خلاف
ابتداع و احداث کرنا واضح ہے اور اہلبدعت کیواسطے بھی کوئی
و تاویل ہوا کرتا ہے اہل ندوہ کے واسطے بھی
شبہ و تاویل ہے کہ مصلحت وقت و
ہمدردی اسلام و بہبودی قوم اسی ابتداع
مین ہے جیسے دوسرے اہل بدعت کی بدعت
مشبہات و تاویلات کے سبب سے بدعت ضلالت
ہونے سے خارج نہین ہو جاتی ہے ایسے ہی
اہل ندوہ کی بدعت بھی ایسے شبہات و تاویلات
سے بدعت ضلالت ہونے سے خارج نہین ہو سکتی جانبی
ہے گو اہل ندوہ خود کو سواد اعظم قرار دین لیکن
وہ سواد اعظم سلف صالح کے خلاف احداث
بدعت کرنیوالے اور مخالف سواد اعظم صحابہ و تابعین
و من بعدہم رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ہے خود کو
سواد اعظم جاننا انکا ایک شبہہ بدعیہ ہے

چونکہ یہ محل تطویل نہین ہے اور اہل انصاف اذکیا
کیواسطے اشارہ ہی کافی ہے اسواسطے اسی پر اختصار
کیا جاتا ہے فقط واللہ اعلم وعلمہ احکم

حررہ الفقیر الی ربہ القدیر محمد نذیر المعروف بہ
نذیر احمد خان عفی عنہ

(مہر: محمد نذیر ۱۲۹۷ بنی مقسدان)

صحیح کتبہ عبد الرحیم
الاحمد آبادی عفی عنہ

(۴۱) الامر کما نمقہ العلما وقد ادی ہذا المجیب حقہا

حررہ خلیل الرحمن پشاوری حالی وارد احمد آباد

(۴۲) صح الجواب واللہ اعلم بالصواب کتبہ
عبد الکریم ولد عبد الغنی مقیم احمد آباد گجرات دکن
محلہ چکلہ کالوپور

(۴۳) ہذا الجواب صحیح لا ریب فیہ کتبہ عبد اللہ
ولد محمد اشرف عفی عنہ

وصلی

(۴۴) سوالات ستہ کے سب جواب صحیح و صواب
ہین اور موافق مذہب اہل سنت و جماعت کے قامع
بدعت و ضلالت کے ہین فقط نمقہ الفقیر
محمد یعقوب عفی اللہ
عنہ الذنوب

(مہر: محمد یعقوب ... درد مند)

(۴۵) للہ در المجیب
(مہر مولوی کرامت اللہ صاحب
واعظ و مدرس ملی معتمد علما ندوہ)

(مہر: کرامت اللہ ۱۲۹۲)

سنہ ۵ ترجمہ علم اللہ تعالیٰ کی امانت ہے علما کی گردن پر اور بغیر ...

ایکدم خوش ہونا اور ماننا دلیل واضح اس امر کی ہے کہ انکا ابتداع رفتن وطلب دنیا اور دوری از دین کے بحالت ندوہ کے موافق ہے اور انکی مدح وثنا اور ایسی رضا ورغبت کرنا اپنے مناسب پانے کے سبب ہے اس محل میں مولانا جامی کے مثنوی کے چند اشعار نقل کئے جاتے ہیں وہ یہ ہیں ~~ مدح جاہل بظاہر ار مدحست ۔ گر بمعنی نظر کنی قدحست ۔ ورچہ مدحش بود بظاہر نیک باشد از روی معنی مدح ہنر ۔ تا انکہ مدح از مناسبت خیزد ۔ جنس در مدح جنس آویزد ۔ نقص باشد زمرد صاحبدل ۔ کہ بود ہم طریقہ جاہل ۔ قدح کردن زجنس ولبسی ۔ ہست بر آن بقدر نا جنسی ۔ دور بودن ز شیوہ جہال ۔ از سمات فضیلت ست وکمال ۔ مدحت رافضی بابت وغلی ۔ دانما بر علی وآل علی ۔ حذر آن کردہ ام بیان زین پیش ۔ تو از انجا کشای مشکل خویش ۔ جب کوئی مولانا جامی کے اشعار کی عدم انفہام کے سبب سے اون سے استدلال میں ابراز اشکال کریگا تو انشاء اللہ تعالیٰ ایسی منہ کی کھائیگا کہ پشت دکھائیگا ۔ اہلسنت وجماعت شرکاء ندوہ کو چاہیے کہ غفلت سے بیدار اور قلت تدبر سے ہوشیار ہوجائیں اور ان اقوام ناپاک سے ندوہ کو پاک صاف فرمائیں تو ملحدین نیچریہ ومبتدعین لامذہب یعنی وہابیہ ناراض ہوجائیں کیونکہ انکا الحاد وبدعت کی یہی سزا ہے اپنے بھائیون علمائے اہلسنت وجماعت کو خوش فرمائیں کہ یہ موجب خوشنودی مالک روز جزا ہے ۔ جب علمائے اہلسنت شرکائے ندوہ کو اسی پر اصرار ہے کہ ملحدین ومبتدعین مذکورین کا نہ بلانا گوارا نہیں گو علمائے اہلسنت ناراض ہون تو بلاشبہہ یہ ندوہ اہلسنت وجماعت کا نہیں اونہیں کا ہے اور یہ حضرات اہلسنت شرکائے ندوہ اونکی تکثیر کرنیوالے ہیں مصداق من کثر سواد قوم فہو منہم ہونے ہیں کیا کلام ہے اور کتاب الادب المفرد امام بخاری رحمہ کے صفحہ ... میں ہے عن علی ابن ابیطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال مر النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی قوم فیہم رجل متخلق بخلوق فنظر الیہم وسلم علیہم واعرض عن الرجل فقال الرجل اعرضت عنی قال بین عینیک جمرۃ ۔ جب فقط استعمال خلوق کا کرنے والے سے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اعراض فرمایا تو روافض وخوارج وقدریہ کہ جنکو مشرک وکلاب نار ومجوس امت آپنے فرمایا

ترجمہ حضرت علی ابن ابیطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اونہونے فرمایا گذر ہوئی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ایک قوم سے جنمین ایک شخص خلوق لگائے تھا ایسے لگا انکی طرف اور سلام کیا اونپر اور منہہ پھیر لیا اوس شخص سے پس کہا اوس نے کہ مجھ سے منہہ پھیر لیا

(۵۱) اتفاق علمائے اہلسنت موجب نہایت برکت ہے
اگر ندوۃ العلماء سے بھی یہی غرض رکھی جاتی تو کہنا ہی کیا
تھا اب بھی اگر مفاسد موجودہ کی اصلاح مطابق مذہب
اہلسنت کر دیجائے تو کسی اہلسنت کو اسکی تائید و شرکت سے
اعراض روا نہیں لیکن موجودہ حالت ضرور مخالف
مشرب مذہب اہلسنت ہے جسکی اصلاح واجب رسائل ندوہ
ہمنے نہایت غور سے دیکھے مستفید پاس شدہ مضامین خلاف
مذہب اہلسنت ہیں ہر سوال کے جواب میں حضرت مجیب
لبیب نے نہایت متانت تہذیب و دیانت کو مد نظر
رکھکر حمایت دین متین میں کوشش فرمائی ہے فللہ در المجیب المصیب

(۵۲) جواب تحقیق حق مذہب اہلسنت و دفع ہر گمراہی ضرور ہے
حررہ محمد حافظ بخش عفی عنہ آنولوی

(مہر: محمد حافظ بخش ۱۳۱۲)

(۵۳) ذلک کذالک فقط محمد عبد المجید قادری عفی عنہ

(۵۴) انی مصدق لذالک فقط احمد حسین بدایونی۔

(۵۵) حامداً و مصلیاً و مسلماً نیز فقیر تمام جوابات کو بفضلہ تعالیٰ
حق و صحیح مانتا ہے جو چند سال سے بنام ندوۃ العلماء ہندوستان میں
شائع ہوا ہے جلسہ ہائے سالانہ تو سب تجربہ سے ہر گز مخرب
دین و بانی مذہبی مسائل اصل الاصول ہے جو اہل سنت کے لئے تا وقتیکہ
اصلاح کامل نہ ہو جائے اس سے احتراز واجب ہے حررہ غلام محمد
غوثی قادری حنفی عباسی بدایونی عفا اللہ عنہ۔

(۵۶) جوابات صحیح ہیں اہلسنت و جماعت کو اس زمانہ آشوب میں اپنے
مذہب کی بخوبی حفاظت اور باطل عقائد میں جلال الدین لازمی
بچنا چاہیے حررہ نور الدین احمد عفا اللہ عنہ عباسی حنفی قادری

بمبئی

(۵۷) بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ علی حسن توفیقہ والصلوٰۃ والسلام علی
ہادی طریقہ و آلہ و صحبہ سراۃ فریقہ جواب حق و ارشاد مبین
اور اقوال مذکورہ ندوہ جہالت و بطالت و ضلالت
و الحاد من یضلل اللہ فما لہ من ہاد اگرچہ ندوی انجمن
کے ارادے اور اسکے مضامین ثلثہ کا اقرار ہو رہا
تھا کہ یہ بھی تکمیل کا نہیں بیان کر لیا اور بھی ہے اور نیز
نے بھی صاف لکھدیا کہ اوسکا زمانہ گزر رہا ہے
ناتمام فرمان مولوی صاحبوں کی بہی خیالی ہوئی ہے
اب انہیں بھی ہماری شاگردی کی ہوس آئی ہے
اگر چہ جناب ناظم صاحب کے متبعین کو بیان ہے انکی بہتری
جو اسکے شوال ۱۳ الصفین فقیر کو بھیجی سوالات و مکاتبت
ندوہ والی ایک جماعت مخالف الف تا یسین مجادلی
جیسے سید احمد خان نے جلسہ کیا تھا انتخاب کیا
اوس ضلالت کی اشاعت کی اسی طرح اسکا بھی
حال ہوگا واقعی مقصد و منشا کھلکھلا تا کب مستور رہا
اگرچہ جناب پالیسی لکھوں تاکہ زیبائش بہت سے لگانے
چاہے کہ پہلے ندوہ کے دوست وار انکے تھے بعد و ضوح
حال اونسے جدا ہو گئے اور سمجھ گئے ہیں باطل سے لئے ایک
دوری ہوتی ہے پھر اوسکا انجام وہی ہے جو قرآن عظیم میں
ارشاد ہوا کہ فیدمغہ فاذا ہو زاہق و اللہ المستعان

سے جلسے کل مارق

والحمد للہ رب العالمین

(۴۶) ما قال المجیب المصیب حق مطابق لعقائد
اہل السنة والجماعة والاجوبة کلہا صحیحة بلا ارتیاب
والحق احق بالاتباع وان کرہ المعاندون
حررہ ابو سعید
محمد علیم اللہ عفی عنہ
(ابو سعید محمد)

علیگڈھ

(۴۷) الجواب صحیح نور احمد کابلی لعلہ خود (مقیم مدرسہ
اسلامیہ علیگڈہ)

(۴۸) من اجاب اجاد عبد الکریم عفی عنہ
(کیتھلی مقیم مدرسہ اسلامیہ علیگڈہ تلمیذ مفتی لطف اللہ
صاحب جج حیدر آباد)

(۴۹) من اجاب اصاب گل محمد (مدرس مسجد
جامع علیگڈہ)

بدایون

(۵۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
وآلہ وصحبہ واولیاء امتہ اجمعین
احقر مفتقر آغاز ندوہ سے تادم تحریر ندوہ کے حالات
تحریرین کارروائیان دیکھتا سنتا بہ تحقیق جانچتا
رہا بریلی مین جب جلسہ منعقد ہوا تو بھی موجود تھا
جانبین کے رسائل دیکھے طرفین کی تقریرین
سنین جہانتک ممکن تھا بے تعصب عقل وانصاف
پیش رکھکے خود تامل کرتا رہا مگر تامل کیا ہے سحر تحقیق
و تفکر کچھ نہ نکلا کہ اہلسنت کا دعوے کرتے ہین
مقلد حنفی ہونے کا دم بھرتے ہین
صوفی صافی مشائخ ہونا ظاہر کرتے ہین لیکن
قول فعل سب دعاوی طویلة الاذیال کے مناقض
تحریرین وہ اقوال مندرج جو قطعا مذہب معتبر
اہلسنت کے مخالف اجماعات قطعیہ کے مناقض
طریقہ عمل وہ جو سرتاپا مضاد شان علماء اہلسنت
وجماعت مگر دعوی یہی کہ ہم سب پکے سنی حنفی
صوفی صافی وغیرہ وغیرہ ہین۔ یقولون ما لا
یفعلون جب تک اسکی اصلاح مطابق مذہب
اہلسنت نہو جائے اسمین شرکت مطابق تصریحات
فقہا ومحدثین ناجائز ہے جناب صدر وناظم مجیبان
سنت پر اشد ضروریات سے ہے کہ اصلاح کیطرف
اب بھی توجہ کرین ورنہ یہ داغ انکی پیشانی سے
ہرگز نہ مٹیگا اللہ تعالی جزائے خیر دے حضرت مجیب
جامع فتاوی کو کہ شناعات ندوہ ظاہر کرکے
عوام کو آگاہ کر دیا کہ غلطی مین نہ پھنسین اور
ارکین ندوہ کو اصلاح کیطرف متوجہ کیا اب
آگے وہ مانین یا نمانین ہر سوالات بلاغ باشد و بس
اجوبہ سوالات حق و مدلل و محقق ہین نحمد اللہ
خوب نافع ہین اصلح اللہ بہا حال المسلمین آمین
ولا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم احقر مفتقر
محمد مطیع الرسول عبد المقتدر
الحنفی القادری البدایونی
(عبد المقتدر مطیع الرسول)

۱؎ ترجمہ جو کچھ مجیب مصیب نے کہا حق ہے موافق عقائد اہلسنت وجماعت کے
اور سب جواب صحیح ہین بے شبہ اور حق لائق اتباع ہے اگرچہ ناپسند کرین معاندین ۱۲

(۱۶۲) یہ جوابات سب حق اور مطابق مذہب اہلسنت ہیں اور اقوال مستہ مذکورہ
ندوہ صریح بدعت اور ضلالت ہیں راقم العاصی سید محمد غوث عفی عنہ سجادہ
نشین جناب شاہ فضل غوث صاحب حنفی بریلوی پیر و مرشد مولوی دلدار علی صاحب (بدایونی)

رامپور

(۱۶۳) جوابات سب حکم ہیں مفاسد ندوہ جسپر راقم ناقص الفہم مطلع ہوا یہ ہیں
ندوہ کا اول جلسہ کانپور میں ہوا تھا راقم سب علماء کے بمقتضائے جوش اسلامی واسطے شرکت کے
گیا تھا چونکہ جلسہ مذکورہ کا عنوان سا نیچرکا دیکھا اور ہر قوم اور ہر طبقہ مذہب کے اشخاص کو
اوسکے پلیٹ فارم پر تماشا بنا ہوے دیکھا باوجود اصرار بلیغ کے اوسمیں قدم نہ رکھا کیونکہ ندوہ علماء ربانیین
کی شان سے بالکل خلاف تھا کہ سید نیچری شامل تھی آخر ضرورت ظاہر سے قطع نظر کرکے واسطے تفحص اور
ادراک تماشائے اقتضائے مصلحت مذکورہ کی ہر دو اجلاسہ ندوہ میں توقف کیا معلوم ہوا کہ بانی مبانی اور ہوا خواہ ندوہ
وہی ہیں جو اسکے بیخ علیگڑھ کے بانی ہیں یعنی نیچری مشرب ہیں اور رافضی اور غیر مقلد
اور نیچری کو بحیلہ اتفاق تحمیل [illegible] جمع کیا ہے اور ہر ایک اپنے اپنے خیالات کے موافق خطبہ
پڑھتے ہیں اور خیر خواہ صفت آزادی ہیں نیچری فرقہ ضالہ کے ساتھ متحد الوصف
ہیں اونکی تائید کیلئے خود [illegible] ہیں تاکہ سب سے فریق اہل اسلام کہ ہندوستان میں حنفیہ
ہیں اونکا غلبہ اور زور کم ہو جاتے نیز یہ بھی دیکھا گیا کہ بعض اہل علم جلسہ مذکورہ کے صدر نشین بنائے
گئے [illegible] مگر کچھ قیل و قال مخالفین سے فرماتے ہیں اور اسکا اثر ہوا یا نہوا
سب متفق ہیں کہ اگر اعتقاد [illegible] نہ رکھ سکتے تو بہتر ہوتا اقتصار قیل و قال سے یہ فتنہ فرو ہوتا معلوم
نہیں ہوتا بانی ندوہ [illegible] معلوم ہوا کہ علوم مروجہ کا درس جو عالم باقی ندوہ کے فرقہ نیست و
نابود ہو جائے انگریزی وغیرہ بھی شامل ہو جائے اور مدرسہ اسلامی کیوجہ سے جو بقائے دین اللہ
فنا ہو جائے [illegible] ندوہ سے سمجھ سکتی شرکت ندوہ کی بطیب خاطر ہو جو خفیۃ
اللہ کے [illegible] تدبیر بنیاد کے سبب [illegible] فراہم ہوگا اور دولت زمانہ کی

محمدی سنی حنفی قادری ۱۳۰۱
عبد المصطفیٰ احمد رضا خان

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا البریلوی
عفی عنہ بمحمدن المصطفیٰ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

(۵۸) بسم اللہ الرحمن الرحیم صحت الاجوبہ بیشک اقوال ندوہ بہ برکت اتفاق و اتحاد ترکیت و تعظیم بدمذہبان بعض مخالف سنت اور بعض مخالف ایمان ہیں۔ ندوی صاحبوں کا اظہار تھا کہ ہمارا اگر ہوئے ملین براہ تقیہ ہوا (دیکھو مراسلات سنت و ندوہ) یہ بات خود ہی سمجھ میں وراچھی کہ تبا تبا کر تقیہ کیا اب کھل گیا کہ تقیہ تبانا بھی تھا انھیں کا خیل کرنا جب حضرات ردولی شریف وغیرہم ارکین ندوہ کو بھی ناگوار ہوا۔ اور تادل رکھنے کو چھاپ دیا کہ ہم انفیون کو خارج کر چکے ہیں حالانکہ یہ مضامین روئداد ہائے ندوہ کے بالکل خلاف اور اتفاق و اتحاد کا دعوی صاف تھا مگر باضابطہ اعلان آجتک نہ ہوا اور نہ ندوہ میں جو رسائل چھپ رہی ہیں اب تک بھی انھیں کی شرکت بدستور کار ہی ہیں (دیکھو رسالہ تائید ندوہ و مقاصد ندوۃ العلماء) بلکہ رسالہ اتمام الحجۃ میں بھی اگرچہ اس اخراج کی اڑلی مگر ایک ہی کا اسمین کوئی حرج شرعی نہیں تھا جو اگر موافق شرع تھا تو اخراج کیوں ہوا اور مخالف شرع ہے تو اوسکی تائید کی سلسلی ہم آج جوبت کی ماہ پل سکتے واللہ الہادی العبد ابو المظفر محمد امیر اللہ عفی عنہ (سابق مدرس اعلیٰ مدرسہ اکبریہ بریلی)

(۵۹) بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم جواب صحیح ہیں اور اقوال ندوہ مردود و قبیح۔ ندویوں کے اتحاد اتفاق کا پردہ کھل گیا کہ وہ صرف گمراہوں ... تھا اور کسی رسائل اخبار اشتہار روئداد ملاحظہ ہوں تو علمائے اہل حق کو ستانا و نشانہ طعن و تشنیع و بدتہذیبی بنانا اور دشنام و تبرا کا اوٹھا رکھا جن تو نحو اشداد کا دعویٰ تھا گن گن کر اونکا ارتکاب ہوا۔ ندوہ و ضیت اتحاد تو انبیا و اولیا و صحابہ و اہلبیت کی برائی کے والو کی ساتھی وہ سب مسلمان سمجھے اور نہی اتحاد نہ ہوا بلکہ ان دونکا زور زہ اکارت مگر ندوہ کا تھا کو تو بعد ایمان اسلام ... تھا اسلام قابل ... لکھکر اوہیں ایسا دنیا کی یہ عبادت جانبین الیہ البتۃ ہوی

۱۳۰۹

کتبہ ... احمد البریلوی

(۶۰) الاجوبۃ کلہا صحاح واللہ الہادی
(۶۱) الجواب صحیح

عفی عنہ قادری
محمد خلیل اللہ خان

محمد عبد الرشید عفا عنہ مدرس مدرسہ اکبریہ بریلی

کہ اکثر حال ندوۃ العلما کا سنتا تھا اکثر دوست ہمارا جا کر شریک جلسہ ہوتے حال بیان کرتے تھے بعض
احباب یہ محرک شرکت ہوتے لیکن چونکہ عادت کہیں آنے جانے کی نہیں ہے اور خدمت مطب سے
بھی فرصت نہیں ملتی اتفاق شرکت نہ ہوا امسال بھی اشتہار آیا اگرچہ ارادہ نہ تھا لیکن بعض احباب کے بہت
اصرار سے ایک روز قبل جلسہ شب کو روانہ ہوا راہ میں جو کتب ندوہ ہمراہ تھیں دیکھنے میں
آئیں دل چسپ ہو گیا دن کو شریک جلسہ ہوا و آں لاند جب تجربہ کو دیکھا طبیعت متنفر ہوئی سے کہ
جلسہ شوری ہوا اوس وقت بھی گویا سرور فقر تجربہ پایا ان شبلی صاحب اور سر حلقہ جناب ابراہیم
آروی صاحب گفتگو کر رہے تھے ہر ایک اپنا مافی الضمیر ایسے پیرایہ میں ظاہر کرتا تھا کہ جلسہ کو اپنی
طرف کھینچے مولوی ابراہیم آروی خوب کھل کھیلے اوس وقت طبیعت نہایت پیچ و تاب کھایا۔ کیسے ہوا اشارہ فی
اونکو دیا۔ میں نے ہر چند چاہا کہ جواب با صواب دوں لیکن نقار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے
امر حق کیطرف کون التفات کرتا ہے چپ ہو رہا۔ اوسی روز واپسی کا قصد کیا لیکن احباب کے زیادہ اصرار سے
دوسرے روز شریک جلسہ ہو کر چلا آیا۔ خلاصہ یہ معلوم ہوا کہ مجمع کی یہ راے ہے کہ ہر مذہب تسلیم کیا جائے
ورمیں بھی نیا طریقہ نکالا جائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے جو حق چلا آتا ہے وسکو بھی
پامال بنایا جائے سب فرق ضالہ کا جو مسلم ہو وہ حق کہا جائے کسی سے تعرض نہ کیا جائے گویا ایک
نئی معجون مرکب بنایا جائے مقصد مختصر یہ رنگ دیکھکر بہت افسوس ہوا اکثروں کی نظر میں فرقہ علما
ایک گروہ عظیم الشان تھا بند کہ ہو گیا انکو یقین ہو گیا کہ سارے ہندوستان کے علما جمع ہوئے
جنکی یہ رائیں ہیں یہ مضمون ہیں دوم یہ کہ اعلاء حق و احقاق حق اہل حق سے ہوتا ہے نہ ان کل
کاش ارباب جلسہ نے سو حصہ قوت پیدا کی ہوتی۔ اور ایک حصہ ظاہر کی ہوتی اور یہ امر طور ہوتا
کہ چند علما حقانی اہلسنت وجماعت منتخب کیے ہوتے انکا شریک نہ کیا ہوتا تاکہ نتیجہ حکم ہو جاتی شدہ
شدہ تمام اہلسنت وجماعت متفق ہو جاتے اوس وقت فرق باطلہ پر توجہ پڑتا اوس وقت فتنہ ہائے دین
میں نہایت ہی نہایت قوت پیچ کی میں صرف کر رہے ہیں جو لوگ نیچری اسلام میں اور
جان و دل سے معاون ہیں اونکی برائی کو اچھی جانکو مدارس کا ٹھہراتے ہیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

جنہیں اثر نیچریت کا ہوتا جاتا ہے اور اون سے اہلسنت نفرت رکھتی ہیں واسطے ان کے
بخوشی خاطر شریک ہونگی اور در پردہ اونکی خوشنودی ہوگی جنکی خوشنودی کے واسطے سلسلہ
اختراع ہوا ہے اور جنکی شان میں افرایت من اتخذ الٰہہ ہواہ وارد ہوا ہے پس اہل ہوا کی صحبت
اور مشورہ سے دوری اختیار کرنا لازم ہے اور حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دہوکا کھانا یاد
ضرور ہے۔ و نخلع و نترک من یفجرک واقع و نماز قنوت پر عمل کرے جو روزمرہ کا وظیفہ ہو مخالفین کی
دوری اختیار کریں صادق القول ہے۔ وفقنا اللہ تعالیٰ و ایاکم حررہ المذنب الاواہ محمد لطف اللہ عفی عنہ

رسول اللہ
خادم شرع نبی
محمد لطف اللہ

(۴۴) اس آخر زمانہ پر فتن میں اگرچہ مذہب اہلسنت وجماعت
مانند چراغ سحر جھلملا رہا ہے تاہم موافق فرمان مخبر صادق
لا یزال طائفۃ من امتی ظاہرین علی الحق کے کوئی بندے ایسے
[illegible] تراشیدہ کو ہر طرح سے ہرگز بجھا نہ سکتا کچھ چند
[illegible] سکتا ہے وہ چراغ روشن شریعت اور شمع فروزان ختم رسالت ہی
[illegible] اور اوسکے تکمل کا عہد حق تعالیٰ نے فرمایا ہے اہل ندوہ اور اونکے اشقیاء
[illegible] اون سے پیشتر بہتر فرقے بدعتیہ [illegible] اور ہوتے جاتے ہیں
چاہیے کہ اس چراغ الٰہی کو اپنے اوہام فاسدہ اور تخیلات کاسدہ کی پہونک سے [illegible]
تو اس سے [illegible] اونکو اپنی ریش بچانی مشکل ہوگی [illegible]

[illegible]

صدق اللہ ورسولہ یریدون ان یطفئوا نور اللہ بافواہہم
ویأبی اللہ الا ان یتم نورہ

(۴۵) الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی من ارسل ببیان الحق المبین وعلی اتباعہ [illegible]
العلماء الراسخین الذین لا یخافون لومۃ لائم ولا یبالون عند بیان الحق [illegible]
بندہ خاکسار عبد الغفار [illegible] زاویہ نشین بدنامی و گمنامی خادم [illegible]
[illegible] قدوۃ السالکین حضرت مرشدنا و مولانا مولوی محمد [illegible] حسین [illegible] علیہ رضوان اللہ [illegible]

محمد مبارک اللہ غفر اللہ

مراد آباد

(۱۴۷) بلا شک جو مولانا مخدومنا مولانا المولوی
الحاج محمد عبد الرزاق صاحب مکی حیدر آبادی نے
فتاوی السنۃ لالجام الفتنۃ میں تحریر فرمایا ہے وہ
حق صریح خالی تخیلات فاسدہ اور اوہام باطلہ سے
ہے اور سب جوابات ان کے مؤید بکلام الٰہی
و احادیث نبوی ہیں اور مخالفین کا جواب بوجہ احسن
لکھا گیا ہے اور میں بھی ۱۳۱۶ ہجری میں جلسہ
ندوہ جو شہر بریلی میں ہوا تھا حاضر ہوا تھا اہل ندوہ
کی اکثر تحریرات اور تقریرات جلسے میں میں نے
سنی تو اکثر باتیں خلاف ضوابط دینیہ کے پائیں
مگر جناب مجیب نے سب بہت اچھی الفتنہ جوابات میں
تحریر فرمایا ہے اس جلسے میں میں نے فرق [illegible]
مختلفہ کے دیکھے بالغرض اگرچہ جیسا کہ اہل ندوہ کا
قول ہے کہ بعض اہلسنت وجماعت کا تو [illegible]
باطلہ جیسے نیچری اور غیر مقلد اور شیعہ وغیرہ کیوں
رکن بنائے جاتے ہیں لہذا
ایسے گھڑنے جلسے سے بچنا
ضرور ہے وما علینا الا البلاغ

[seal: ۱۳۰۵ [illegible] شگفتہ محمد گل]

(۱۴۸) ان ہذا الجواب صحیح بلا مریۃ والارتیاب

محمد حبیب شاہ عفی عنہ

[seal: محمد الیاس [illegible]]

(۱۴۹) الندوۃ قدوۃ المفسدین

(۱۵۰) بیشک فرق باطلہ کا شریک کرنا ایسے
جلسے میں جو محض اہلسنت وجماعت کے ساتھ ہونا چاہئے
ناجائز ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سوائے فرقہ اہلسنت وجماعت کے اور فرقوں کو شیطان سے
تعبیر فرمایا ہے [illegible] عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
قال خط لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطا
ثم قال ہذا سبیل اللہ ثم خط خطوطا عن یمینہ
وعن شمالہ وقال ہذہ سبل علی کل سبیل منہا شیطان
یدعو الیہ [illegible] اور ادیان مختلفہ
اور طرق زائغہ [illegible]
اہلسنت وجماعت [illegible] پایا جاتا ہے اور [illegible] جماعت
[illegible] باختلاف الفاظ [illegible]
علیہ وسلم کے ہو الراقم محمد ہدایت علی

[seal: [illegible]]

[illegible] جلسہ ندوۃ العلماء منعقد کیا گیا ہے [illegible]
اصلاح [illegible]
شریک [illegible] لہذا ایسے جلسہ میں شریک [illegible]
[illegible] علماء اہلسنت وجماعت کا ضروریات سے
ہے اور غیر مقلدین اور نیچری اور شیعہ جو حضرات [illegible]
ہیں ان کا ہرگز شریک ہونا جلسہ میں مناسب نہیں

آفرین صد آفرین اون حضرات علمائے اہلسنت کو جو بوجہ خلط فرق اہل حق و اہل باطل کے شریک جلسہ نہ ہوئے اور اسی امر کے خواہان ہے کہ اگر جلسہ اغیار سے خالی ہو جاتے تو شرکت کیجاتے اور اس بارہ مین فتاوی و رسائل لکھے خاصکر یہ فتوی کہ متضمن ہو سوالات ستہ پر جسمین عقائد باطلہ اون فرق ضالہ کی ذکر کیے گئے ہین جو جلسہ ندوہ مین شریک بلکہ ارباب بانی ہین اونکے جوابات صحیح ہین بلاشبہ فرق ضالہ سے احتراز لازم ہے اور یہی عدم تضلیل و تفسیق عقیدہ اہلسنت وجماعت کا نہین نہ اصحاب حنفیہ کی تحقیقون کو حاکما سمجھنا دشمنون سے امید نفع کی رکھنا کام عقلا کا نہین زیادہ تفصیل کی ضرورت نہین مجیب مصیب نے بقدر ضرورت تفصیل کر دی ہے اللہم ارنا الحق حقا و الباطل باطلا و للہ الحمد فی الاولی والآخرۃ وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ واہل بیتہ وامتہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

(مہر: الغفار خان محمد عبد ۱۳۱۱)

(۶۶) جن صاحبون نے عقائد و اقوال ایسے ہین جو مجیب نے سوالات ستہ مین نقل کیے ہین اون سب کا خروج مین جادہ مستقیمہ اہلسنت وجماعت سے کچھ شبہہ نہین اور فرقہ غیر مقلدین اور نیچریہ اور شیعہ وغیرہم من الفرق الضالۃ المبتدعۃ الخارجۃ من اہل السنۃ والجماعۃ کی تردید بین بصدق نیت اجر عظیم ہے

اللہم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منہم

محمد ظہور الحسین الفاروقی الحنفی عفی عنہ

(۶۷) محمد ہدایت اللہ

(مہر: محمد حبیب اللہ خان ۱۳۱۱ / محمد عنایت اللہ خان)

(۶۸) محمد امداد اللہ

(۶۹) ذلک کذلک

محمد عبد اللہ عفی عنہ

(مہر: عبد اللہ خان ۱۳۱۱ / محمد معز اللہ خان ولد)

(۷۰) جو سے نے لکھا جو اصول ندوہ کے ہین وہ بالکل نفاق ہے اور آخری نتیجہ الحاد و زندقہ ہے مجیب نے اون کے جوابات مین جو کچھ تحریر فرمایا ہے نہایت مدلل و مبرہن اور حق ہے والحق احق بالاتباع حررہ محمد رحیم الدین عفی عنہ

صدیق یمنی ثم المہی حال وارد ریاست رامپور

(۷۱) نہین کوئی شبہہ نہین کہ اہل حق کا انحصار اہلسنت وجماعت مین ہے اور فرق مسئولہ ندوہ وہابیہ و نیچریہ البتہ فرقہ باطلہ اہلسنت سے خارج ہین اور اون کے عقائد باطلہ کا رد و ابطال باعث اجر ہے واللہ تعالی اعلم

(مہر: فضل حق ۱۳۱۱)

محمد فضل حق اصلح اللہ حالہ

(۷۲) الاجوبۃ کلہا موافقۃ لکلام الرسول و کتاب اللہ وانا العبد الضعیف اللہ داد

بہار شریف و پٹنہ

(۹۷) جواب سب صحیح ہیں اور مجیب مصیب
اہل ندوہ میرے یہاں آئے تھے۔ مسجد میں ایک
مجلس منعقد ہوئی میں بھی بسبب ناواقفی کے شریک
ہوا تھا۔ وہیں حضرت کلمہ گوئی کی بنا پر اتفاق اتحاد کا
ذکر بھی مجھے اس مجلس میں خلاف سنت نظر آئی۔ اور روز
[illegible] اشتہارات میں [illegible] اردو [illegible] ندوہ
[illegible] جواب [illegible] اہل ندوہ کیا تھا
[illegible] الہدیٰ [illegible] حق ہے
[illegible] غلط بیانی
موافق مذہب اہلسنت پایا
فردوسی امین احمد
محمد حضرت مولانا شاہ امین احمد
صاحب فردوسی سجادہ نشین حضرت مخدوم شیخ شرف الحق
والدین یحییٰ منیری قدس سرہ العزیز۔

(۹۸) الجواب صحیح والمجیب مصیب حررہ
ابوالاصفیا محمد عبدالواحد خان امنوری
ثم البہاری۔

(۹۹) این ہمہ سوالہ وا جوبہ شنیدم و فہمیدم
اقوال ندوہ نارا ست و مخالف مذہب اہلسنت و
جماعت ست و اجوبہ اہلسنت و جماعت صحیح و موافق
شرع شریف۔ فقط صاحب ابواب۔ کتبہ
خادم الطلبہ سید نور محمد الدہلوی ثم البہاری

(۱۰۰) اللہ اکبر جلسہ ندوہ کیا ہوا فتنہ بیدار
ہوا۔ اللہ جل جلالہ وعم نوالہ تمامی اہلسنت وجماعت
کو اس کے شر و فتن سے بچاوے۔ اور ان کے
دام فریب میں نہ ڈالے۔ اللہم انا نجعلک فی نحورہم
ونعوذ بک من شرورہم حررہ امین الدین
حنفی مذہبا چشتی مشربا زاہدی نسبا بہاری وطنا

(۱۰۱) انا متفق علیہ محمد وحید الدین
غفر اللہ الباری۔

(۱۰۲) صاحب من باب اتق عنالہ غیر معتقدین
عقیدہ کہ از اہل ہوا اند با ایشان اتفاق ہرگز نباید
ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا در قرآن پاک ملاحظہ
نمودہ باشند ایشان دور باید بود مشورہ ندویان را
ہیچ ندانند [illegible] حررہ العبد اقبال علی بہاری
عفی عنہ۔

(۱۰۳) اہل ندوہ کی تالیفات و تصنیفات کو
دیکھنے سے تعجب ہے اگر ہمارے برادران
دینی اس آیت کے عامل ہو جائیں یا ایہا الذین آمنوا
لا تتخذوا بطانۃ من دونکم لا یالونکم خبالا۔ یہ آیت
چوتھے پارہ کے تیسرے رکوع میں ہے جس کا
[illegible] تفاسیر دیکھا ہوں کے

شاہجہانپور

(۹۳) مین نے جملہ سوالات و جوابات دیکھے اور نظر [illegible]
ہوا کہ اہل ندوہ کے عقائد مین بہت بڑا فتور ہے تاوقتیکہ
اپنے عقائد کی اصلاح نکرلیوین ہرگز ان سے اہلسنت و جماعت
اتفاق نہین کر سکتے ہین میرے نزدیک جوابات مجیب کے موافق
عقائد اہلسنت و جماعت ہین [illegible] مدرس [illegible]
واقع قصبہ [illegible] ضلع شاہجہانپور شاگرد مولوی
لطف اللہ صاحب مفتی حیدرآباد

(۹۴) المجیب مصیب بما کان عند اللہ [illegible]
کتبہ الراجی رحمۃ ربہ [illegible] سید حسین [illegible]
شاہجہانپور [illegible]

(۹۵) جناب صاحب [illegible]
[illegible]
جماعت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(۹۶) [illegible]

[illegible]

نسخہ ندوہ میں جزو [illegible] خلط القذر بالمسک کا مضمون
دیکھا یاد رہے [illegible] جلسہ کی نسبت اگر اصلاح قوم [illegible]
ہی ہم ہندوستان کی [illegible] اور جلسہ کا [illegible] ترقی
دنیاوی [illegible] ترقی خاص اصطلاح
[illegible]
[illegible]
اہلسنت [illegible]
مسئلہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مذہب کا ایکدل کرکے تقویت دین کی کھو تا ایسا ہے
جیسے کوئی شیاطین سے امداد مذہب حق کی چاہے
انکی شرکت گمراہی اور ضلالت ہی تاوقتیکہ اصلاح
موافق مذہب اہلسنت نہو جاوے جزاکم اللہ خیر الجزا
اون حضرات کو حضون نے اسکے نقصان لوپست
کندہ واسطے اظہار حق کے اعلان کر دیے
ورنہ بڑا حملہ اہلسنت پر ہوا تھا۔ اور سخت مضرت کا
قصد کیا تھا۔ باری شکر ہی کہ بعد سعی بلیغ اکثر اہلسنت
محفوظ ہو گیے اور جوابات فتاوی لسنہ سب صحیح
اور درست ہین اللہ تعالے قبولیت عطا فرماوے
آمین ثم آمین۔ فقیر احقر العباد (مہر: صابری حنفی ۱۳۰۴ نظام الدین ۱)
ابو سراج نظام الدین احمد حنفی چشتی قادری

نواح دہلی

(۱۰۸) جواب صحیح ہے یہی اعتقاد اہلسنت و
جماعت کا لاریب ہی (قاضی) محمد وزیر الدین
ابن مولوی عبد الغنی صاحب محدث وغیرہ حضرت
شاہ رمضان صاحب ساکن مہم قریب دہلی۔

(۱۰۹) سوالات ستہ کے جواب صحیح اور
درست موافق اہلسنت وجماعت ہین اسوجہ سے
فقیر کو عجیب سی اتفاق ہے اور حضرت اوستاد ہی

مولوی عین القضاۃ صاحب

ابداللہ فیوضہ لکھنوی جو اکبر و ارشد تلامذہ
مولانا مولوی محمد عبد الحی صاحب علیہ الرحمۃ کے
ہین منشی اطہر علی صاحب کا کوروی سے فرمایا
کہ ندوہ کا آخر جلسہ میرے نزدیک دنیا سے ہے
جہانتک خیال کیا جاتا ہے مین حاضری
سے مجبور ہون۔ احقر اور دیگر تلامذہ جناب استاد
ممدوح اوس جلسہ مین موجود تھے واسطے اطلاع
اہل اسلام کے عموماً اور اپنے ہم اوستادون کے
خصوصاً عرض کیا گیا۔ احقر خلیفہ سید
محمد ہادی نابینا ردوی قادری۔

الہ آباد

حق حق حق

(۱۱۰) مین ہیچمدان ایک ناچیز شخص ہون نا
مولوی نہ فاضل نہ عالم مگر محض بنظر حسبۃ
اللہ ابتدائی ندوہ کی متعدد مجالس مین شریک ہوا
اور جہانتک میرے امکان مین تھا۔ آپنی
رائے سے امداد دیتا تھا۔ اول جو امر کہ مجھے
اس جلسہ کا ناگوار نظر آیا وہ اجتماع
اضداد تھا اس رفع اضداد
کے لیے مختلف تحریرین ناظم کی

عقائد دیکھے کہ آیت کے مصداق ہیں یا نہیں

العبد عبد الوہاب

(۱۰۴) العبد سید تفضل حسین حسنی

ابو العلائی

پٹنہ

(۱۰۵) اجوبۂ ہذہ السوالات احسن جدّاً

موافق عقائد اہل السنۃ والجماعۃ۔

حررہ العاصی فتح الدین پنجابی مدرس

(صدر مجلس اہلسنت پٹنہ۔)

(۱۰۶) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

بعد حمد و صلاۃ بندہ ہیچمیز خادم الطلبۃ میر علی مدرس

لسعلے ناد ل سکول پٹنہ اظہار مافی الضمیر خود چنین میکند

کہ از نظر کردن بہ ترتیب مقدمات ندوہ بالبداہۃ

مقصود مشہود کہ از انتفاء شش انتفاع دنیا و انتفاء

دین بسبب نہ حمایت اسلام و نہ ترقی دین و اتفاق قوم

از اجتماع النقیضین حسب حکم ارتفاع النقیضین وارد ل قیاس

میگرداند کہ نتیجہ اش بر عکس آید و بخرافت ہم عقلاً زیرین

ندوہ تصدیق آن میکند بلکہ بر سلب اتفاق برہان

قاطع و حجت ساطع ست و شکل قیاس استثنائی نقیض

نتیجہ از ان بالفعل بر آمد و اگرچہ بالفعل سالبہ جزئیہ

بر آمد مگر آیندہ احتمال ست کہ سالبہ کلیہ بر آید بعض چنانکہ

از ین قضایائی موجہ ایجاب رسید کہ وضع

این ندوہ محمول بر بدیہیت بنا بر آن نقیض کہ

آن ہم۔ و اقوال ارباب ندوہ کہ در سوالات سنہ

فتاوی السنۃ لالجام الفتنۃ مرتسم ست ما تنا

شکل اول کہ بدیہی الانتاج ست بالبداہۃ از حد

حد اوسط کہ آن صراط مستقیم ست نتیج ضلالت

کبری ست و مذاہب اربعہ مثل اشکال اربعہ

برہان مسلم الثبوت ست نزد اکابران و علی سبیل

الصراط المستقیم سلم الصعود ست عند متشرعان و باد

اہل الہوا ہو الجواب المجیب اللبیب المصیب قالع

قامع لاساس البدعۃ والضلالۃ و مطابق بکتب

والسنۃ و الحق احق بالاتباع ولو کرہ المنادون



والعادون

(نائب صدر اہلسنت پٹنہ۔)

محمد صالح بیگ

(۱۰۷) حق حق حق

اللہم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ جب سے ابتدا

جلسہ ندوہ ہوئی شک میں تھا کہ اسکی علت غائی کیا

بحمد اللہ کہ پہلی بحث میں احباب سے تحریرا

لیمن و فتاوے علمائے اہلسنت سکے مطا

لکیے تو سخت افسوس ہوا اہل ندوہ جھکہ ہو

لکھنؤ

نامہ نامی جناب مولانا مولوی حکیم محمد عبد القیوم صاحب قادری بنام فقیر مہتمم ۔ از لکھنؤ

بخدمت مکرمی مولوی حکیم مومن سجاد صاحب مہتمم مطبع اہلسنت وجماعت سلمہ اللہ تعالے ۔ بعد
سلام مسنون گذارش حضرات ندوہ کی جرات و بیباکی اور فریب عوام کے لیے عیاری و
چالاکی کچھ حد سے گذر گئی ۔ بھرم بنانے کے لیے محض ناخواندہ جہال یا نیم اطفال یا سمی
شدہ پڑ جانے والونکو اگرچہ علم و فضل و رکنار ۔ تہذیب انسانیت سے بھی بے بہرہ و محجوب
کھلے فاسق ۔ فاجر ۔ عاصی و بدمذہب ہون ۔ علمائے کرام مشائخ عظام کی فہرست مین
بھرتی فرمانا ۔ جاہلون کے پھسلنے کو اون علما کی گنتی بڑھانا ۔ تو روز اول سے تھا ۔ گرمی
جرات بیحیائی کا پارہ اس نمبر پر پہنچایا کہ علمائے نامدار و مشائخ باوقار کے اسمائے گرامی
صرف بے محابا بعث بلکہ باآنکہ وہ جان و دل سے اقوال باطلہ و عقائد زائغہ ندوہ کے مخالف
اپنے موافقین مین چھاپے جاتے ہین کہ ناواقف لوگ تو دیکھکر بھٹکینگے کہ ایسے ایسے اکابر
ندوہ کی موافقت فرماتے ہین ۔ اگرچہ جب حال کھلیگا جہال کھلیگا ۔ جتنے سمجھینگے وہی سمجھینگے
باقی تو اسی عام بھرتی کے دام مین اوجھینگے ۔ افسوس ہزار افسوس یہ شان علمائے
بے دیانت و تقوی ہے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ بریلی کی روئداد مین فہرست اول حامیان
حضرت مولانا مولوی شاہ محمد امین احمد صاحب سجادہ نشین بہار شریف ارکان اعزازی
مین مندرج حالانکہ حضرت ممدوح کی تصدیق جلیل آپکے فتاوی السنہ صفحہ ۱۴ پر موجود ۔ اور
رسالہ مرات الندوہ مطبوعہ عظیم آباد مین تو حضرت موصوف کا وہ ندوہ شکن اشتہار طبع
ہوا ہے ایک ایک مبارک حرف بفضلہ تعالے ندوہ کا تکذیب مدوح ع [illegible] جناب
کمالات انتساب مولانا مولوی حافظ حکیم حاجی شاہ محمد حسین صاحب الہ آبادی ارکان
انتظامی ارکان اعزازی دونو مین شمار حالانکہ جناب موصوف کے متعدد تحریرات مطبوعہ فتوی
حیدرآباد ۔ فتاوی القدوہ و اشتہارات متعدد فتاوی السنہ سے ندوہ کی بیمکاری و حضرت کی اوپر

خدمت مین بھیجین اور اوسکے نقائص
بدلائل ذہن نشین اور متضادہ کا تضاد
بھی پورے طور سے ثابت کیا مگر اراکین
ندوہ کو اوسکے رفع کیجانب توجہ نہوئی
بلکہ رسالہ دفع الرفع لنصب العین لکھا
چنانچہ ان حالات کے معائنہ کے بعد اصلاح
کیجانب سے قریب قریب مایوسی کے
ہوگئی۔ مین نے اسلیے تجانب
اختیار کیا اسمین کچھ شک نہین کہ
ندوہ کے بہت سے اراکین ایسے
نکلیگے جنھنے تقویت کیا بلکہ استیصال کی
بنسبت مذہب اہل سنت و
جماعت کا احتمال قوی ہے
ایک ایسی جماعت مین جو علما
کیطرف منسوب ہو اور خاص اعانت
دین و تعلیم علوم دینیہ کے لیے
قائم ہو ایسے لوگونکا شریک ہونا اور اونکو
اجرا مین معدود سمجھا جانا بعض جماعت
کے غرض واقعیہ کو سرگرم نہ ہونیدیگا
بلکہ عوام کے لیے جو حقیقت حال سے
واقف نہین دہوکے مین پڑ کر دین

پر یا ذکر دینے کا ذریعہ ہوگا میرے
نزدیک جب تک اصلاح
کامل نہو شرکت ندوہ درست
نہین اور جوابات الزامی جو مجیب نے فتاوی السنہ
مین دیے ہین بالکل ٹھیک ہین فقط واللہ
اعلم نمقہ محمد حسین الفریدی المحب
اللہی چشتی الصابری کان اللہ لہ

مارہرہ مطہرہ

(۱۱۱) لاریب ان الاقوال الندویة المنقولة
فی رسالة فتاوی السنة وغیرہا وغیرہا واقلہا شرا انہا کان
ضلالا ولم یکن کفرا فجزی اللہ المجیب خیرا

محمد میان صاحب قادری
سید ابو الحسین احمد نوری

حررہ الفقیر
ابو الحسین احمد نوری عرف میان صاحب مارہری

(۱۱۲) جوابات فتاوی السنة حق و صواب و موافق
مذہب اہلسنت و جماعت ہین ... اللہ ...

محب احمد قادری
عبد الرسول

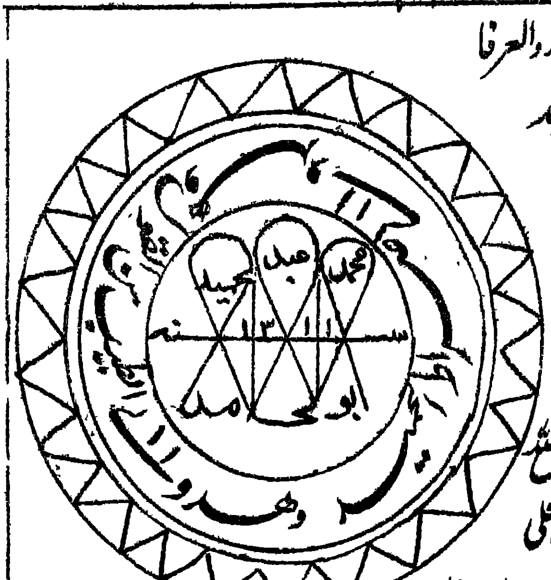
حررہ عبد الرسول
محب احمد کان اللہ لہ

(۱۱۳) الحق اقوال اہل ندوہ سراسر
باطل و ضلال موجب عذاب و نکال ہین
اور جوابات مجیب صحیح

بعد سلام و مصافحہ پہلے لفظ جو اعلیحضرت تاج الفحول سے کہے یہ تھے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو
جیطرح وہابیون کے مقابلے مین کامیابی دی یونہین اس معاملے مین بھی کامیابی بخشے۔
پھر جلسہ لکھنؤ مین اپنی شرکت کا حال بیان فرمایا۔ کہ مولوی محمد علی ناظم وغیرہ باصرار مجھے لیگئے۔
ابراہیم آروی نے وعظ کہا۔ اوس کے کلمات پر میرے کان کھڑے ہوئے کہ یہان تو صرف
کلمہ گوئی پر مدار اسلام ٹھہرایا جاتا ہے جب اوس نے روایت حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی
بیان کی مین نے کہا تب لیجیے یہان تو رسالت بھی تشریف لیگئی۔ مین اوٹھا اور میرے ساتھ شاہ
اتفاق احمد صاحب و شاہ محمد حسین صاحب بھی اوٹھے تھے ہمین ندوہ والے روکنے لگے۔
مگر ہم لوگ چلے آئے پھر شام کو میرے یہان ناظم وغیرہ دعوت مین آئے۔ ابراہیم آروی و
شاہ امانت اللہ صاحب کو اوس عہد و معاہدہ کا کاغذ نکالا۔ مین نے رد کیا کہ ان باتون کی
یہان ضرورت نہین یہان تفریح کی بات ہونا چاہیے۔ فقط یہ تقریر جناب موصوف نے اس
جلسہ مین فرمائی۔ پھر شام کو اعلیحضرت کی دعوت کی ہمین حضرت سید شاہ تجمل حسین صاحب حال
سرکار قادریت سجادہ نشین شاہجہانپور بھی تشریف فرما تھے اس جلسہ مین بھی جناب مولوی شاہ
عبدالوہاب صاحب نے قبائح ندوہ و ندویان اور اوسکی نئی روشنی کی برائی بیان فرماتے
رہے۔

دوسرے دن صبح کو ندوہ کی بعض کتابین اور اونپر علمائے اہلسنت کے اعتراضات حضرت کو
سنائے گئے۔ حضرت نے سب اعتراضات پسند کیے۔ اور فرمایا ان باتون کا کوئی کیا جواب
دے سکتا ہے۔ خواجہ عزیز الدین صاحب عزیز لکھنوی وغیرہ بہت صاحب اوسوقت تشریف
فرما تھے۔ سب نے موافقت اور جناب شاہ صاحب موصوف کی متابعت کی شاہ صاحب نے
یہ بھی فرمایا کہ ندوہ کو تو تحصیل جاہ ہے ہم اپنے اکابر کا طریقہ کیونکر چھوڑ سکتے ہین ہم تو اوس
لکیر کے فقیر ہین۔ ہم نئی روشنی نہین قبول کر سکتے۔ اگر ہمارے اکابر معاذ اللہ گمراہی پر
گئے تو جو اونکا حال ہو وہی ہمین منظور ہے۔ وہ ہر طرح ہمسے علم و عقل مین زائد تھے۔ غرض

صحیح بیزاری واضح بخشدا تکار یوہین مظنون تھا کہ والا جناب شمس العلما مولانا مولوی محمد نعیم صاحب
لکھنوی و جناب مولوی شاہ محمد عبد الوہاب صاحب علماء فرنگی محل کی اسامی گرامی بھی
ارکان اعزازی مین اسیطرح داخل کیے گئے ہین بحضرات کرام حضرت ملک العلما بحر العلوم
و حضرت نور محض مولانا انور و حضرت مولانا شاہ عبد الرزاق صاحب قدست اسرارہم کے
اخلاف عظام اس مسلک باطل ندوہ پر راضی نہونگے الحمد للہ کہ وہ گمان صحیح ثابت ہوا۔ نہم
شوال مکرم سنہ ۱۳۱۷ھ روز یکشنبہ کو فتاوی السنہ حضرت مولانا شمس العلما مولوی محمد نعیم صاحب دامت
فیوضہم کو سنایا۔ جناب ممدوح نے صاف ارشاد فرمایا کہ تمام جوابات حق و صواب ہین ندوہ کے
اقوال جو اوس کے سوالون مین منقول ہین اصل رودادون سے حضرت کو ملاحظہ کرائے
گئے ہر بات پر فرماتے تھے یہ جاہلانہ اقوال ہین خدا جانے کس جاہل نے لکھے ہین
عرض کی گئی کہ حضرت جہل تو یہ ہے کہ آدمی (رب) کے نیچے دو نقطے کہے یہ تو کھلی ضلالتین ہین
فرمایا پھر اور کیا ہے حضرت شاہ امین احمد صاحب و حضرت سید شاہ بدر الدین صاحب و
جناب شاہ محمد حسین صاحب الہ آبادی و مولوی منصور علیخان صاحب مرادآبادی کی عبارات
فتاوی السنہ و مرآۃ الندوہ سے حرف بحرف سنائی گئی حضرت ہر کلمہ پر الحمد للہ الحمد للہ فرماتے
تھے اپنے برادر زادہ والا شان مولانا مولوی حافظ ابو الحامد محمد عبد الحمید صاحب کو طلب فرما کر
اصل نسخہ فتاوی السنہ انھین دیا۔ اور اون چارون حضرات مذکورہ بالا کا نام لیکر فرمایا کہ
ان صاحبون نے ندوہ سے مخالفت فرمائی۔ اور نیز بہت علماء نے بلاد و امصار سے فتاوی
السنہ پر مہرین فرمائین تم اپنے یہان سے بھی مہرین کرو حسب الحکم حضرت کے دو برادر زادون اور
دو نبیرون نے ۱۱ شوال مکرم کو مہرین فرمائین۔ اور خود حضرت موصوف نے بنام نامی
حضرت عالم اہل سنت ایک عنایت نامہ تحریر کر دیا اور فرمایا کہ لے سے میری طرف سے بھیجوا دو
۱۱ شوال کو جناب مولانا شاہ محمد عبد الوہاب صاحب کے یہان بہمراہی رکاب سعادت انتصاب حضرت
تاج الفحول حضرت مولانا حافظ حاج شاہ محمد عبد القادر صاحب بدایونی قبلہ و کعبہ جانا ہوا حضرت



عفو ربہ الوحید ۔ خادم العلماء والعرفا
ابو الحامد محمد عبد الحمید
غفر اللہ ذنوبہ وستر عیوبہ ابن
اکمل الفضلا افضل الکملاء
الواصل الی العلی الرب الحکیم
مولانا الحافظ الشیخ ابی الحیا
محمد عبد الحلیم ۔ قدس اللہ
سرہ الکریم وعم علینا برہ العظیم الفرنگی محلی
اللکھنوی۔ ۱ شوال ۱۳۱۴ھ (برادر زادہ جناب
شمس العلما ممدوح ۔)

(۱۱۷) لعدو من اجاب حیث اصاب احق الصواب

بالجملہ اہل فسق ظاہر کا شریک ہونا نزدیک میرے خلاف ہے اور غرض بزدہ عنی اوسنے گمان سے ترمیم نصاب تعلیم جو مدت سے مفید استعداد ہو رہی ہے علی سبیل التیقن بالتجربہ واتفاق مین اہل اسلام کی کوشش کرنا بے سود ہے۔ العاقل تکفیہ الاشارہ واللہ اعلم بالصواب



حررہ ابو الغنا محمد عبد المجید
غفر لہ اللہ الوحید ۱۰ شوال ۱۳۱۴ھ
(برادر زادہ جناب شمس العلماء موصوف ۔)

(۱۱۸) فقیر عقائد اہلسنت وجماعت کے خلاف کرنا ناروا سمجھتا ہے اور اوسکی مخالفت کرنے والیکو مخالف اہل سنت وجماعت جانتا ہے ۔



حررہ الفقیر محمد قیام الدین عبد الباری
عفا اللہ عنہ

سلام مسنون میسر ساختند ہر چہ بر فتوی ثبت نمودہ اند دیدہ ام مطالعہ فرمایند اللہ بس باقی ہوس حررہ ابوالاحیا محمد نعیم۔ جعل من ورثۃ جنۃ النعیم یوم الثلثاء۔ ۱۱ من شوال ۱۳۱۷ھ من ہجرۃ حبیب اللہ المتعال۔

نامہ نامی جناب مولانا شاہ محمد عبدالوہاب صاحب لکھنوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً

مخدومی مکرمی جناب مولوی احمد رضا خان صاحب دام فضلہم و کرمہم۔

یہ فقیر محمد عبدالوہاب عفا اللہ عنہ تسلیم کے بعد گذارش کرتا ہی ایک مدت سی اس فقیر نے اپنی بزرگوں کی اتباع مین گوشہ نشینی اختیار کی ہی اسوجہ سے جرات فتوی وغیرہ کی نہین رکھتا ہی اسیقدر عرض کرتا ہے کہ جو مضمون جناب مولانا محمد نعیم صاحب مدظلہ نے زیب قلم فرمایا ہے اوسیکا یہ فقیر متبع ہے وہی تحریر اس فقیر کی بھی تحریر تصور فرماسیے۔ واقعی لکھنؤ کے ایک جلسہ مین فقیر حاضر ہوا تھا بعض وجوہ سے درمیان جلسہ سے اوٹھکے فقیر چلا آیا۔ ۱۱۔ شوال ۱۳۱۷ھ

پہلی بھبیت

(۱۴۰) جواب سب صحیح ہین۔ الحمد للہ کہ مکائد و مفاسد ندوہ جملہ خواص و عوام پر ظاہر ہو گئے اور ظہور اوس کی شناعات کا بحمد اللہ ترقی روز افزون پر ہے مین بجز جلسہ بریلی اور کسی جلسہ ندوہ مین بوجوہ شریک نہوا تھا۔ بریلی کے جلسہ کی شرکت سی مجھے یہ بہت بڑا نفع ہوا کہ اول تحریرات و اعتراضات کی پورے طور سے تصدیق سقدر جلد ہو تی جو منجانب اہل سنت دنا فوقتاً ندوہ پر ہوتے تھے اون کا اس شرکت سے معائنہ اور تیقین ہو گیا باخود با اصلاح وغیرہ کے مین نے بہت کچھ کوشش و دواد وش کی مجھے مولوی حقانی صاحب و ناظم صاحب کے کرم سابقہ سے پوری امید تھی کہ میری سعی

(۱۱۹) واقعی بندہ مخالفین عقائد اہل السنۃ والجماعۃ کو مخالف اسلام[له] جانتا ہے۔ اور مخالفین و مبتدعین سے اجتناب رکھتا ہے ہر وقت اون کے کید سے پناہ مانگتا ہے نمقہ خادم اولیاء اللہ الباری محمد المدعو بعبد الهادی الانصاری کان اللہ لہ ابن مقبول حضرت الصمد مولانا المولوی علی محمد غفر لہ اللہ الاحد۔



نامۂ نامی جناب شمس العلما مولانا مولوی محمد نعیم صاحب لکھنوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا ہو العلی الرب الحکیم

عزیز جسم و جان فضائل و شمائل نشان مولوی احمد رضا خان دام فی ابتغاء رضاء الرحمن

السلام علیکم و علی من لدیکم سیما شفیقنا و صدیقنا محمود کل وارد و صادر الحاج الشیخ مولوی محمد عبد القادر صانہ سبحانہ عما شانہ۔ فقیر حقیر اسیر ذنب کثیر کسی جلسہ ندوۃ العلما مین حاضر نہین ہوا۔ بلکہ ہمیشہ باعذار عدیدہ خصوص پیری و گوشہ گیری و عوارض قدیمہ و جدیدہ قاصر رہا۔ اور جو جو اقوال و افعال و عوارض و اغراض مخالف طریقۂ وثیقہ معمولہ و منقولہ حضرات رفیع الدرجات جماعت اہلسنت و جماعت ہمارے مقتدا ہادیان راہ خدا کے اون سے اپنے حق مین اور اپنی جماعت دینی کے حق مین بارگاہ مسجود الجباہ مین لیل و نہار پناہ مانگتا ہون اور آپ سے اور جملہ اعزہ و احباب سے بھی اس بارہ مین استدعائی دعا کرتا ہون وفقنا اللہ و جمیع المسلمین لما یحبہ و یرضاہ بفضلہ المبین بحرمۃ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ و صحبہ اجمعین بر خورداران محامد نشان نجیبۃ الاطوار ہمادر نیازدگان و بندگان خاک ۔

له تعالیٰ باسلام خالص غیر مشوب بالضلال مراد ہے بہرحال ندوہ کو اتفاق اتحاد کامل ہوگیا۔ آزردی صاحب اور اون کے توابع ناظم صاحب وغیرہ وغیرہ ۱۲ جاہے سو فرمایا کرین ۱۲

مگر جنکو کہ خلوص سے واسطہ نہتا۔ اون کی
مفسدہ پردازی اس درجہ غالب تھی
کہ یہ ہر دو صاحب اپنے اقرار و وعدہ کے
ایفا مین مغلوب و مجبور ہوگئے۔ جس سے
مجکو مایوسی و حسرت دامنگیر ہوئی اوسی
وقت سے مین کنارہ کش ہون فقط
خلیل الرحمن

(۱۲۰) الاجوبۃ صحیحۃ کلہا۔ مین جلسہ اول کانپور
اور جلسہ دوم لکھنؤ دونون مین باصرار مولانا
ناظم شریک ہوا۔ اور ہمیشہ کوشش کرتا رہا۔ کہ
ندوہ مفاسد شرعیہ سے بری رہے۔
اراکین خاص باختصاص مین وہ حضرات
غالب ہین جو دین کو برباد کیا چاہتے ہین
اور ناصحین کی رائے حماقت تصور کیجاتی
ہے۔ اور ناصحین کی تجویز منظور نہوتی
تھی۔ بالآخر تیسرے جلسہ بریلی مین شریک
نہوا۔ لیکن خواہان اصلاح ندوہ رہا۔ مولانا
ناظم و حضرت صدر سے بہت کچھ عرض کیا لیکن
کچھ سودمند نہوا۔ اراکین ندوہ کی ہٹ
دھرمی روز بروز بڑہتی جاتی ہے اور بد
مذہبی بدرجہ اتم ترقی پائی ہے۔ کتب سابقہ

علاوہ اسکے جو اراکین ندوہ نے دو چار
تحریرین مصلحین ندوہ کے جواب مین شائع
کی ہین اون سے بالکل یقین ہوتا ہے
کہ ندوہ کی غرض اصول و فروع شرعیہ کو
ضرر پہونچانا ہے۔ اور اونمین وہ لوگ یہ
نفع سوچے ہین کہ ترقی دنیا مثل نصاری
حاصل کرنے کے لیے یہی طریقہ نیچریہ
اختیار ہو سکتا ہے۔ کہ اسلام صرف
زبانی گوئی کا نام سنیت صرف شیعیت کے
مقابل باقی جسقدر فرقے سب سنیون مین
داخل اختلاف عقائد کچھ مضر نہین اسیکو
ندوہ سچا اسلام کہتا ہے رہا
مدرسہ اگرچہ بالفعل اوسمین کتب دینیہ حنفیہ
کے ہون لیکن فلسفہ جدیدہ نیچریہ
بدولت پرنسپل کی لیاقت و دیانت سے یقین ہے
کہ انجام کار اصول اسلام کو طالب علم اوس سے بیجا سمجھینگے
اور جب اصول و ضروریات اسلام کا یہ رنگ ہوگیا
آتا ہے تو سنیت و حنفیت کا کیا ذکر ہے تو استیصال
تو غیر مقلدین کا بھی قرار دیا جا چکا تھا بہر حال
[illegible]

حررہ ۔ وصی احمد حنفی سنی۔